

اوم

منتر سیدی

جس میں

تمام دنیادی مشکلات کو مندروں کے ذریعہ حل
کرنیکے پراچین طریق و قواعد درج ہیں :-
مصنفہ

پنڈت سادھو رام اوستھی

پبلشرز

میسرز مدن موہن منوہر لال ٹیڈ برادرز

اوم

منتر سِدھی

جس میں

تمام دُنیاوی مُشکلات کو منتر دوں کے ذریعہ حل
کرنیکے پراچین طریق و قواعد درج ہیں :-
مصنف

پنڈت سادھو رام اوتھی

پبلشرز

میسرز مدن موہن منوہر لال ٹنڈر داس
بکھیلرز و پبلشرز دہلی

بار چھاپہ

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	نام مضمون	صفحہ نمبر	نام مضمون
۱۱	پوچھا کے لئے ضروری سامان	۱	دیباچہ
۱۲	پوچھا کا دیگر سامان	۲	باب اول
۱۳	فہرست سامان	۳	فصل اول
۱۴	فصل چہارم	۴	منتر شکتی
۱۵	آسن جا کر بیٹھنا اور دیوتا کی پوجا کرنا	۵	فصل دوم
۱۶	پوجا کرنے کے لئے جگہ	۶	منتروں کی سیدھی کے لئے ضروری ہدایات
۱۷	پوجا کرنے کا طریقہ	۷	ضروری سامان و بخورات
۱۸	منکلیپ کرنا کا طریقہ	۸	متعلقہ چاب منتر
۲۰	ہون کرنا کی ترکیب	۹	آواہن کرنا
۲۱	نوٹ ضروری	۱۰	منکلیپ کرنا
۲۲	باب دوم	۱۱	مالا سے چاب کرنا
۲۳	فصل اول	۱۲	ہون کرنا
۲۴	دید منتر کا منتر	۱۳	فصل سوم

صفحہ نمبر	نام مضمون	صفحہ نمبر	نام مضمون
۲۵	دنیا کی تمام خواہشات کو پورا کرنا کا منتر	۲۵	کا منتر کے معنی
۲۶	فصل چہارم	۲۶	دید منتر کا منتر کے فوائد
۲۷	دل کی ہر خواہش پورا کرنے والا منتر	۲۷	کا منتر کے معنی
۲۸	دشمن وغیرہ سے محفوظ رہنے کیلئے پراگھنا	۲۸	کرنے کا طریقہ
۲۹	فصل پنجم	۲۹	کا منتر کی دیوی کی مورتی
۳۰	کشتی چیتے کا منتر	۳۰	منکلیپ کرنا
۳۱	ترکیب	۳۱	چاب کرنے کی ترکیب
۳۲	پرہیز	۳۲	کا منتر کے ذریعہ پراگھنا کرنا
۳۳	فصل ششم	۳۳	فصل دوم
۳۴	لکشی سیدھ کرنے والا منتر	۳۴	گنجی سدی منتر
۳۵	منتر	۳۵	فصل سوم
۳۶	دھن حاصل کرنا	۳۶	تریک دیو کا منتر
۳۷	فصل ہفتم	۳۷	تریک منتر کے معنی
۳۸	علم حاصل کرنا کا منتر	۳۸	تریک منتر کے فوائد
۳۹		۳۹	تریک دیو منتر کے چاب کرنے کا طریقہ

۱
اوم

دیباچہ

شائقین! اہل ہندو کی مذہبی کتب میں سے۔ وید
شاستر۔ سمرتی و پران وغیرہ گرنتھ نہایت پر اچین
و افضل مانے گئے ہیں۔ جن کو ہر ایک شخص نہایت
عزت اور پوترتا کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور ان کی
پوجا کرتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان تمام گرنتھوں
میں انسان کے دینی و دنیاوی امورات پر نہایت
وضاحت سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ اور اس
دنیا کی تمام رموز و کنایات کو نہایت عمدہ طریق
سے سلجھانے کے طریق و قواعد درج ہیں۔ جس
سے ان کتب کا مطالعہ کر کے ہر ایک شخص تمام

نام مضمون	صفحہ نمبر	نام مضمون	صفحہ نمبر
دیگر سرسوتی دھرمی منتر	۶۸	فصل دوازہم	
فصل ششم	۸۹	پشاپنی سدھی منتر	
دشن کو مغلوب کرینکا منتر	۷۰	فصل سیزدہم	
نکادی کرینکا منتر	۷۲	کامی وشی کرن منتر	۹۰
مقدمہ جیتنے کا منتر	۷۳	فصل چار دہم	
فصل پنجم		چند رماں کو سدھ	
بارش کرانے کا منتر	۷۷	کرنے کا منتر	۹۱
حاکم کو تابو میں کرنے	۹۳	نوٹ	
کا منتر	۸۰	سیخرو دیوتا کی خدمت دور	
آسیب دور کرینکا منتر	۸۲	کرنے کا منتر	۹۴
تنگی دور کرنا	۸۳	فصل پانزدہم	
فصل دہم		بھوت پریت کو اپنے قابو	
پیر جالی سدھ کرنے کا		میں کرنا	۹۶
منتر	۸۵	بھوت سدھ کرنے	
فصل یازدہم		کی ترکیب	۹۷
روزانہ ہزارویں اور پچاس		پر اوتھنا منتر	۹۸
کرنے کا منتر	۸۷	تماہر عیشا	

دنیاوی و کاروباری مسائل کا حل بوجہ احسن و خوش اسلوبی کر سکتا ہے۔ علاوہ ازیں حل مشکلات دنیاوی کے لئے ان گزشتوں میں ایسے ایسے منتر و جنتزورج ہیں جن پر حسب ترکیب عمل کرنے سے نہ صرف ہر مشکل سے مشکل کام چشم زدن میں با آسانی حل ہو سکتا ہے۔ اور تمام اقسام کی تکالیف آن واحد میں رفع ہو سکتی ہیں۔ بلکہ ان گزشتوں میں درج شدہ منتروں کے ذریعہ مستقبل میں ظہور پذیر ہونے والے مصائب سے بھی نجات حاصل ہو سکتی ہے۔ لیکن چونکہ اس قسم کے تمام گزشتہ علم سنسکرت میں تحریر ہیں۔ اس لئے علم سنسکرت سے ناواقف شخص ان سے قطعی فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ اس لئے ہم نے ایسے اشخاص کی خاطر نہایت محنت و کوشش سے اس علم کے بڑے بڑے پرجہین سنسکرت گزشتوں کی مدد سے یہ چھوٹا سا رسالہ موسومہ بہ "منتر سدھی" برائے فائدہ عوام تیار کیا ہے۔ اور اس بے نظیر کتاب

میں ہر قسم کے منتر اور ان کے سدھ کر نیکی سہل الاصول ترکیب بمعہ سامان پوجا و پاٹھ وغیرہ مفصل طور پر تحریر کی ہیں کہ جن پر عمل کرنے سے ہر انسان ان منتروں کو با آسانی سدھ کر سکتا ہے۔ اور ہر قسم کی دنیاوی مشکلات کو حل کر کے اس دنیا میں نہایت امن و چین سے زندگی بسر کر سکتا ہے۔ امید ہے کہ اس علم کے شائقین ان اس کتاب کا بغور مطالعہ کرینگے اور اس میں درج شدہ منتروں کو سدھ کر کے فائدہ اٹھا دیں گے۔ اور بے حصول کامیابی مصیبت کو دعائے خیر سے یاد فرما دیں گے۔ لیکن شکر ان اس گوہر نایاب سے محروم رہیں گے۔

اس کتاب کے حصول اشاعت و طباعت دائمی طور پر میسرز مدن موہن منوہر لال اینڈ برادرز بک سیلرز دیپلشرز لاہور نے حاصل کر لئے ہیں۔ لہذا کوئی صاحب بلا ان کی اجازت کے اس کتاب کے کسی حصہ کو طبع کرنے کا قصد نہ فرما دیں۔ ورنہ ایسی ناجائز کاروائی

۴
سے وہ پبلشرز کے ہر نقصان کے
قانونی طور پر ذمہ دار ہوں گے۔

نیازمند

پنڈت سادھورام اوسھنی لاہور

مصنف کتاب ہذا

باب اول

فصل اول

منتر شکتی

اس امر کے متعلق زیادہ طول و طویل طور پر لکھنے
کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ کیوں کہ یہ بات
ہر ایک بشر جانتا ہے کہ منتروں میں کتنی طاقت
ہے۔ ہر ایک منتر کی شکتی کا اندازہ اس کے
سڈھ کرنے پر معلوم ہو سکتا ہے۔ لکھنے کو
تو عام طور پر کئی منتروں کے متعلق کئی جگہ لکھا ہوا
ہے۔ کہ فلاں منتر ایک دفعہ پڑھنے سے تمام

کام فوراً سدھ ہو جاتے ہیں۔ مگر یہ امر کسی حد تک
ٹھیک نہیں ہے۔ کیوں کہ جب تک مذکورہ منتر کا
پورا پورا آواہن نہ کیا جاوے۔ اس سے کیا فائدہ
ہو سکتا ہے۔ خیر ہم آپ کو یہ بتلانا چاہتے ہیں۔ کہ
منتروں میں کتنی شکستہ ہوتی ہے آج کل عام لوگوں
نے من گھڑنت اور بے بنیاد باتیں لکھ لکھ کر خلقت کو
بازن کر دیا ہے۔ اس لئے میں شائقینان سے دست
نہینہ عرض کرتا ہوں۔ کہ وہ اس گمرنتہ کے کسی ایک
منتر کو اس کی وڈھی کے مطابق کریں۔ اور پھر دیکھیں
کہ منتروں میں کتنی شکستہ ہے۔

فصل دوم

منتروں کی سدی کیلئے ضروری ہدایات
خیال رہے کہ ہر ایک منتر کے ساتھ علیحدہ علیحدہ
اقسام کی ہدایات ہوتی ہیں۔ اس لئے ہم نے ہر

ایک منتر کی ہدایات اس منتر کے ساتھ ہی درج کر دی ہیں
ضروری سامان و بخورات متعلقہ جاپ منتر
خیال رہے کہ ہر منتر کا جاپ کرنے کیلئے جو اشیاء یا بخور
وغیرہ منتر کے ساتھ لکھے ہوں۔ اس منتر کے لئے وہی اشیاء
دبخور وغیرہ استعمال کرنے چاہئیں۔

آواہن کرنا

جس دیوتا کا جاپ کرنا ہو۔ اس کا پہلے آواہن کیا
جاتا ہے۔ آواہن کے معنی "بلانے" کے ہیں۔ لہذا
اگر کسی دیوتا کو بلانا ہو۔ تو اول اس کا آواہن کیا جاتا
ہے۔ آواہن کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ عامل اپنے ہاتھوں
میں پھول و چادل لے کر دونوں ہاتھوں کو کھول کر اور
دل میں اس دیوتا کا دھیان کر کے اپنے سچے دل
سے دیکھوئی قلب سے اپنے منہ سے اس دیوتا
کے آواہن کا شلوک یا منتر پڑھے اور منتر یا شلوک
کے ختم ہونے پر اُن پھولوں کو اس جگہ پر جہاں

کہ دیوتا کو بھٹانے کا خیال ہو۔ اس جگہ پر رکھ دیوے۔
یہ سچول آسن کا کام دیتے ہیں۔ اور ان پھولوں کو دیوتا کا
آسن کہا جاتا ہے ۛ

سنکلیپ کرنا

عامل کو چاہئے کہ اول وہ اپنے ہاتھ میں جبل
یعنی پانی لے کر اس دیوتا کا جس کے متعلق کوئی جاپ
کرنا ہو یا کوئی دیگر کام کرنا ہو۔ خیال کر کے اپنے دل
میں یہ ارادہ دھارن کر کے کہ "میں نے فلاں کام کی
تکمیل کے لئے اتنا جپ کرنا ہے۔" یہ ایک قسم کا وعدہ
ہوتا ہے جو کہ دیوتا کے ساتھ کیا جاتا ہے اور پھر
اس وعدہ کے خیال کرنے کے بعد اس ہاتھ والے
پانی کو علیحدہ ایک طرف پھینک دینا چاہئے۔

پس اسی طریقہ سے ہر ایک قسم کا سنکلیپ کیا
جاتا ہے اس سنکلیپ کے بعد عامل کا فرض ہو جاتا
ہے کہ اس نے جس چیز کے متعلق سنکلیپ کیا ہو۔
اس کو بڑے سچے دل و جان سے پورا کرنے کی کوشش

کرے۔ اور اگر عامل ایسا نہ کرے گا۔ تو پھر اس
کی وہ حالت ہوگی۔ جو کہ اس شخص کی ہوتی ہے جو
کہ کسی کے ساتھ وعدہ کر کے اس وعدہ کی وفائی
نہیں کرتا۔ اس لئے ہر ایک عامل کو سنکلیپ کرتے
وقت اچھی طرح سوچ سمجھ کر سنکلیپ کرنا چاہئے۔
چونکہ سنکلیپ کرنے کے بعد اس کام کو ہر حالت
میں پورا کرنا ہی پڑتا ہے ۛ

مالا سے جپ کرنا

مالا کئی اقسام کی ہوتی ہیں۔ عام طور پر جپ کر نیکی
لئے روراکھش تلسی اور چندن وغیرہ کی مالا استعمال ہوتی ہے جس
جگہ پر جس قسم کی مالا کی ضرورت ہوگی۔ اس کا ذکر
وہاں کیا جائے گا اور اگر کسی جگہ پر ایسا کوئی ذکر نہ کیا
گیا ہو تو اس حالت میں روراکھش کی مالا استعمال کرنی
چاہئے۔ ہر ایک مالا ایک سو اٹھ دانوں کی بنی ہوتی ہے۔
مالا سے جپ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ "اول اپنا
منہ پورب کی جانب کر کے آسن پر بیٹھ جا دیں۔ اور

جو کڑمی لگا کر من کو صاف کر کے یکسوئی قلب سے دیوتا
کا دھیان کریں۔ اس کے بعد مالا کو دائیں ہاتھ میں لے
کر انگوٹھے اور اس سے دوسری انگلی کے سہارے ایک
منکا یا دانہ کو پکڑیں اور اپنے منہ سے منتر مذکورہ پڑھیں۔
اور دل میں اس دیوتا کا خیال کر کے باہر والی آنکھیں
بند کر کے اندر والے نیتر کھول کر اس دیوتا کی طرف دھیان
جما دیں۔ جب ایک دفعہ منتر ختم ہو جاوے۔ تو پھر
دوسرے دانہ پر اسی طرح منتر مذکورہ پڑھیں۔ اور
اس طریقہ سے پوری مالا ختم کریں۔ پس اس طریقہ
سے جتنا جپ کرنا ہو۔ اس کے مطابق حساب کر کے
کر لیں۔

ہون کرنا

ہر ایک منتر کا جپ کر چکنے کے بعد اس منتر سے
ہون کیا جاتا ہے۔ اور اس کے بعد آہوتی ڈالی جاتی
ہے۔ تاکہ منتر کا پوری طرح اثر ہو۔ جس کی مفصل
ترکیب ہم نے فصل چہارم میں بتا شریعہ درج

کر دی ہے۔

فصل سوم پوجا کیلئے ضروری سامان آسن

اول جس جگہ پر بیٹھ کر جپ کرنا ہو۔ اسکو پہلے اچھی
طرح سے صاف کرنا چاہئے۔ اور پھر اس جگہ کے اوپر
گائے کے گوبر کا لیپن دے کر اس جگہ کو خشک کر
دینا چاہئے۔ اس کے بعد اس جگہ پر کشا کا آسن
بنا کر رکھنا چاہئے۔ اسی آسن پر پاٹھ پوجا و جپ
وغیرہ کیا جاتا ہے۔ کشا کو عام لوگ جانتے ہیں اس
کا دوسرا نام دوب (داب) ہے۔ جو ہر ایک جگہ پر
پیدا ہوتی ہے۔ اس کی کاشت وغیرہ نہیں کی جاتی۔
بلکہ یہ قدرتی طور پر پیدا ہو جاتی ہے۔

اس دوب کو لے کر پتلی رسی یا بان سے بن لیا جاتا

ہے۔ پس اسی کا نام آسن ہوتا ہے۔ کئی لوگ اس پر خوبصورتی کے واسطے رنگ وغیرہ بھی لگا دیتے ہیں خیر جس طرح بھی ہو۔ ہماری مراد اس دوب کے آسن سے ہی ہے۔ آسن خواہ کسی طریق کا ہو۔ مگر کشا کا ہی ہونا لازمی ہے۔ یہ کشا تمام اقسام کے گھاسوں سے بڑھ کر مانی گئی ہے۔

پوجا پاٹھ کا دیگر سامان

اگرچہ ہر ایک منتر کے ساتھ پوجا وغیرہ کے لئے جو جو سامان ضروری ہے۔ وہ لکھا جائے گا لیکن اگر کسی جگہ پر کوئی بھی سامان نہ لکھا ہوا ہو تو اس جگہ پر پوجا کرنے کے لئے ذیل کا سامان استعمال کرنا چاہئے۔ یہ سامان عام ہے اور ہر ایک شہر سے دستیاب ہو سکتا ہے۔

فہرست سامان

سفید چندن:- یہ ایک خوشبودار لکڑی ہوتی ہے اور ہر ایک شہر میں پنسا ریوں کی دوکان سے مل سکتی ہے۔ قیمت کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ چندن کی لکڑی کو پتھر پر گھس کر تپلا کر کے تلک بنا لیا جاتا ہے۔ اگر کیسر بھی ملانا چاہیں تو ساتھ ہی ملا کر گھس لینا چاہئے۔

کیسر:- یہ ایک عام چیز ہے۔ اور ہر ایک پنساری سے دستیاب ہو سکتا ہے۔ اس کو زعفران بھی کہتے ہیں۔ آج کل یہ نقلی بہت بن رہا ہے۔ اس کی تاثیر از حد گرم ہوتی ہے۔ علم طب کے جاننے والے اس کو طاقت یا دیگر کاموں کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

خیال رہے کہ دیوتا کی پوجا کے لئے کیسر اصلی ہونا چاہئے۔ مستانہ زعفران نقلی جاننا چاہئے۔ اس کی پہچان یہ ہے کہ ایک دفعہ اس کی ایک آدھی تری

منہ میں ڈالنے سے منہ میں گرمی معلوم ہوتی ہے۔
اگر ایسا ہو تو اس حالت میں زعفران کو اصلی خیال
کرنا چاہئے۔

مولیٰ :- یہ رنگ ہوا دہی سوت ہوتا ہے اور
پنسا ریوں سے عام دستیاب ہو سکتا ہے۔ اس
کا دوسرا نام منگل سوتر بھی ہے۔

چاول :- دیوتا کی پوجا کرنے کے لئے جو چاول
ہوں۔ ان میں ٹوٹا بالکل نہ ہو۔ اُن چاولوں کو لے
کر ایک ایک کر کے دیکھ لیں۔ کیوں کہ ٹوٹا ہوا چاول
دیوتا کے کام کا نہیں رہتا۔

رولا :- یہ ایک قسم کا سرخ رنگ جو کہ خاص طور
پر دہی چیزوں سے تیار کیا جاتا ہے۔ ہوتا ہے۔
اس کا تلک دیوتا کو کرنا پڑتا ہے۔

کتوری :- یہ چیز پہاڑی ہرن کے پیٹ سے
نکلنے والی ہے۔ اس کی خوشبو بہت تیز ہوتی ہے۔ اگر
کسی کا دماغ بگڑا ہوا ہو تو اس کو ٹھیک کرنے کیلئے
یہ بڑی اکیر چیز ہے۔ اس کو چند دن میں گھس

کر دیوتا کے مستک پر لگایا جاتا ہے۔ یہ قیمتی شے
ہے اور عام طور پر پنسا ریوں سے مل سکتی ہے۔
مشک کا فور :- یہ بھی ایک عام چیز ہے۔ جو
پنسا ریوں سے دستیاب ہو سکتی ہے۔ مشک کانور
کو دیوتا کے آگے جلا کر آرتی کی جاتی ہے۔

پھول :- دیوتا کی پوجا کرنے کے لئے پھول ایک
نہایت ضروری شے ہے۔ ویسے تو ہر ایک پھول ہر
ایک دیوتا پر چڑھا سکتے ہیں۔ لیکن اگر کسی
دیوتا کے لئے کسی خاص اور ضروری پھول کی
ضرورت ہوگی تو اس کا ذکر اس موقع پر کیا جاوے
گا۔ اور اگر کسی جگہ پر کسی پھول کا نام نہیں لکھا ہو تو پھر
اس وقت جو پھول مل جائے مثلاً گلاب۔ گیند اچھا
چمبیلی۔ رویل۔ موتیا۔ گل داؤدی۔ سرسوں۔ کپاس۔
بلی کا گھاس۔ بہار۔ سدا بہار۔ نرگس۔ عشق بیجا۔ وغیرہ
وغیرہ جو پھول بھی مل جائے۔ اسی سے کام لیں۔

دیگر سامان :- پان۔ سپاری۔ لونگ۔ الاچی خورد۔
ناریل۔ سفید و سرخ رنگ کا کپڑا وغیرہ یہ تمام سامان

بازار سے دستیاب ہو سکتا ہے :
 خیال رہے کہ دیوتا کی پوجا یا جاپ کرنے کے
 لئے جس جگہ کپڑے کی ضرورت ہو۔ اس جگہ پر ہمیشہ
 دیسی بنا ہوا کپڑا مثلاً کھڈر کام میں لانا چاہئے۔ ولایتی
 کپڑے ہر مذہب کے خلاف اشیاء میں لت پت
 ہونے سے شبہ کاموں میں اور دیوتا کی پوجا وغیرہ میں
 استعمال نہ کرنے چاہئیں :

بھوگ :- دیوتا کے کھانے کے لئے پھل یا قند
 سیاہ - کیلا میوہ یعنی کشمش وغیرہ مٹھائی جو عمدہ بنی ہوئی
 ہو استعمال کرنی چاہئے۔

پانی :- پانی یعنی جل دیوتا کے آگے پینے کے لئے
 رکھا جاتا ہے۔ پانی بالکل صاف ہونا چاہئے۔ اگر کنوئیں
 کا تازہ پانی دستیاب ہو جاوے تو نہایت بہتر
 ہوتا ہے :

گنگا جل :- گنگا ندی کا جل جس کو ہر دوار کا جل
 کہتے ہیں۔ اس کی یہ پہچان ہے۔ کہ یہ جا ہے جتنا عرصہ
 بوتل میں پڑا رہے ہر گز خراب نہیں ہوتا۔ اس سے

دیوتا کو اشنان کرایا جاتا ہے :
 دھوپ :- یہ خوشبودار چیز ہے۔ اس کی بتی
 جلا کر لگا دی جاتی ہے۔ تاکہ پوجا میں اس کا دھواں
 خوشبودار لگے۔ اور ہر جگہ کی بدبو و ناپاک ہوا دور
 ہو جاوے۔ اور جگہ پاک ہو جاوے :
 مندرجہ بالا سامان پوجا کے لئے ہر ایک عامل کو
 اپنے پاس موجود رکھنا چاہئے۔ اس کے علاوہ
 جس جس چیز کی جس جگہ ضرورت ہوگی۔ اس چیز
 کا اس جگہ پر رکھ کر کیا جاوے گا۔ مگر یہ اشیاء عام طور
 پر ہر قسم کی پوجا و جپ کے لئے ضروری ہوتی ہیں :

فصل چہارم

آسن جا کر بیٹھنا اور دیوتا کی پوجا کرنا

عامل کو چاہئے کہ کسی بھی منتر کا عمل کرنے سے پیشتر
 ان سب طریقہ جات سے اچھی طرح واقف ہو

جاوے۔ خیال رہے کہ عام لوگ ایسا چاہتے ہیں۔ کہ بلا محنت کرنے کے ہر دیوتا کو سدھ کر لیں۔ مگر ایسا نہیں ہو سکتا۔ کیوں کہ یہ تو سب جانتے ہیں۔ کہ اگر کسی وقت کسی آدمی سے بھی کام لینا ہو تو اس کی کتنی قسم کی منت و سماجت کرنی پڑتی ہے۔ اس پر یہ مشکل تمام سنساری آدمی قابو میں آتا ہے۔ لیکن اگر آپ ایک دیوتا کو جو کہ آدمی سے کئی درجہ افضل و اعلیٰ ہوتا ہے۔ سدھ کرنا یا اس سے کام لینا چاہیں تو بغیر منت و سماجت کے یہ کام کیسے ہو سکتا ہے۔ سنساری آدمی تو لالچ میں پھنس کر بھی کام کرنے کو تیار ہو جاتے ہیں۔ مگر دیوتا انسان سے افضل ہوتے ہیں۔ جب تک ان کی اچھی طرح سے پوجا پر تشٹا نہیں کی جاتی۔ تب تک وہ بس میں نہیں ہو سکتے۔ اس لئے ہر ایک عامل کو پوجا و پر تشٹا کا طریقہ اچھی طرح سے سمجھ لینا چاہئے۔ لہذا اب ہم آپ کو ہر ایک طرح سے پوجا کرنے کا طریقہ بتا دیتے ہیں۔

خیال رہے کہ پوجا خواہ کسی بھی دیوتا کی کرنی ہو۔

اور خواہ صرف کوئی چپ ہی کیوں نہ کرنا ہو۔ اس وقت کسی نہ کسی دیوتا کا آواہن ضروری ہوتا ہے۔ جب تک کسی دیوتا کا آواہن نہ کیا جاوے۔ تب تک کوئی کام سدھ نہیں ہو سکتا۔

پوجا کرنے کے لئے جگہ

پوجا کرنے کے لئے سب سے اول جگہ کا بنانا نہایت ضروری ہے۔ پوجا مندر۔ شوالہ۔ شمشان دریا۔ ندی۔ نالہ۔ نہر یا جنگل وغیرہ کسی بھی جگہ پر کرنی ہو۔ اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ جگہ تنہا ہو۔ اور پوجا کرتے وقت وہاں پر دوسرا آدمی یا کوئی دیگر آکر رکاوٹ یا خیال تبدیل کرنے والا ثابت نہ ہو۔

پوجا کرنیکا طریقہ

پس جیسا کہ ہم نے اوپر تحریر کیا ہے۔ ایسی جگہ

تجزیہ کر کے اڈل اس جگہ کو خوب اچھی طرح صاف
کر لیں اور پھر اس جگہ پر گائے کے گوبر کا لیپن دے کر
اس جگہ کو خشک ہونے دیں۔ اور جب جگہ خشک
ہو جائے۔ تو پھر اس جگہ کے اوپر آسن بچھا کر اپنا
منہ شمال کی طرف کر کے بیٹھ جاویں۔ اور اپنے پاس
ایک لوٹا پوتر دپاک پانی کا بھر کر رکھ لیں۔ اور ساتھ
ہی اس کے ایک پتھر کا ٹکڑا جس پر چن دن وغیرہ
گھسا جاوے۔ اور ایک ستھالی جس میں چاول۔
بھول۔ بھوگ۔ رولا۔ مولی۔ پان۔ سیاری۔ ناریل
لونگ۔ الاچی و کپڑا رکھیں اور چدن کو گھس کر کسی
چھوٹے برتن میں رکھیں۔ اور ساتھ ہی پھر ایک
بڑا برتن رکھیں جس میں دیوتا کی مورتی کو اشنان
کرانا ہو۔ بعد ازاں اپنے سامنے ایک چوکی پر بہت
عمدہ و صاف کپڑا جس کو کہ سنگھاسن کہتے ہیں۔
بچھا دیویں اور پھر اپنے دیوتا کو اشنان کر کے اڈل
کپڑے سے صاف کر کے چوکی پر بٹھا دیں اور پھر
اس دیوتا کو کپڑے پینا دیویں اس کے بعد اس دیوتا کے

مشک پر تنک اور چاول لگا دیں۔ مولی گھے میں
ڈال کر بھول چڑھا دیں۔ کھانے کو جو شے ہو ان
کے آگے رکھ کر جل چھوڑیں۔ بعد ازاں اپنی آنکھیں
بند کر کے چو کڑی لگا دیں۔ اور اپنا دھیان بالکل
سامنے گردن کے سیدھا کریں۔ اور دونوں ہاتھوں
کو جنگھوں کے اوپر رکھ کر اپنے دیوتا کا دھیان
یعنی عکس دل میں دھارن کریں اور پھر اپنے دل
ہی دل میں یہ پیرا رتھنا کریں کہ "اے میرے
دیوتا میں نے فلاں شے آپ کی پوجا کے لئے
رکھی ہے۔ آپ اس کو قبول کریں۔" اور ساتھ
ہی ایک برتن میں پاک و صاف جل بھر کر رکھیں
بعد ازاں جب اس خیال میں محو ہونے سے اپنے
دل میں اس دیوتا کا عکس جم جائے تو آپ یہ خیال
کر لیں کہ اب آپ کے دیوتا نے بھوگ کر لیا ہے۔
اور پانی بھی پی لیا ہے۔ پس اس وقت اپنے
دل میں ہی اپنے دیوتا کے ہاتھ دھلائیں۔ اور بعد
ازاں ان اشیاء کو اٹھا کر الگ کر لیں۔ اور پانی بھی اٹھا

کر الگ رکھیں۔ بعد ازاں صاف دیاک پانی لے کر اس سے پھر اپنے دیوتا کے ہاتھ دھوا کر صاف کرائیں۔ اور گھی کا یا کسی اور چیز کا چراغ جلا کر ایک طرف رکھ دیں۔ اور دیوتا کے آگے بہت عمدہ اور خوشبودار دھوپ جلا دیں۔ جس سے عمدہ خوشبو آوے۔

سنکاپ کر نیکا طریقہ

اس کام کے بعد دیوتا کے آگے سنکاپ کریں۔ اور دل میں یہ تصور کریں کہ ”ہے دیوتا! میں نے آپ کے سہارے فلاں کام شروع کیا ہے۔ اس لئے آپ سے پرارتھنا ہے۔ کہ آپ اس کام کو جلد ہی رادرست پر لادیں“ ایسا سنکاپ دلائیں ہاتھ میں جل لے کر کریں۔ اس کے بعد اپنے ہاتھ والے جل کو الگ کسی جگہ پھینک دیں اور اس کے بعد پھر ہاتھ میں جل لیں۔ اور اپنے دیوتا کو اپنا گواہ جان کر یہ قول کریں۔ کہ ”میں نے فلاں

کام کو ٹھیک کرنے یا فلاں دیوتا کو دشمن یا قابو میں کرنے کے لئے اتنا جب روزانہ کرنا ہے اور اس کا فلاں منتر ہے۔ اس طرح اس منتر کو بھی پڑھیں۔“ اور پھر اس جل کو ایک طرف پھینک دیں۔ پھر اس کے بعد مالا کو ہاتھ میں لے کر اس کے بڑے دانے کو تنک لگا دیں اور جل لگا دیں۔ بعد ازاں چوڑی لگا کر آنکھیں بند کر لیں۔ اور اپنے خیالات کو دنیاوی باتوں سے پاک رکھیں۔ اور صرف اپنے دیوتا کا عکس اپنے دل میں رکھیں۔ اور منہ سے جس منتر کا جب کرنا ہو اس کو پڑھیں اور اپنے قلب کو یکسو رکھیں۔

پس اس طریقہ سے جب کریں۔ اور جب جب ختم ہو جائے اس وقت اس دیوتا کی آرتی کریں۔ اور گانا گادیں۔ یعنی دیوتا کو گا کر یا کچھ سنا کر خوش کریں۔ اس کے بعد ایک برتن میں۔ جل اور رولا ڈالی کر دو چار چاول ڈالیں۔ اور سورج کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو جا دیں۔ اور یہ جل سورج کو دے دیں اس

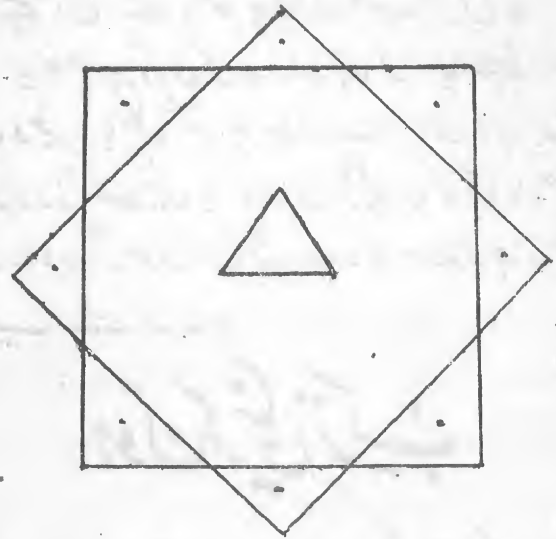
کے بعد دیوتا کے آگے پرار تھنا کریں۔ اور پھر چوکی کو اٹھاویں۔ آسن وغیرہ سب اشیاء کو سنبھال لیں۔ جو پہلے دن کے پھول وغیرہ سامان ہو۔ سب ندی میں ڈال دیں۔ اگلے روز پھر اسی طرح نیا سامان تیار کریں۔ اور پھر ویسے ہی پوجا کریں۔ جتنے دن جب کریں۔ عورت سے صحبت نہ کریں۔ غصہ۔ لالچ۔ غرور اور دوسری بُری باتوں سے بچے رہیں۔ خیال رہے کہ پوجا پاٹھ کرنے والے کو شراب اور گوشت وغیرہ بُری اشیاء سے بھی پرہیز کرنا چاہیئے۔ احتیاط:- پوجا کرنے کے لئے کپڑے دھوئی۔ پہنا۔ قیص وغیرہ یہ سب خاص اسی کام کے لئے ہی علیحدہ رکھیں۔ صرف دھوئی باندھ کر پوجا کریں۔ اپنا بدن صاف ستھرا رکھیں۔ دان روزانہ کریں۔ روزانہ نہاویں۔ حیم سے بدبو نہ آئے۔ جہاں تک ہو سکے خوشبودار شے بے شک لگاویں۔ غلیظ و ناپاک کام نہ کریں۔ کسی کا دل نہ دکھائیں۔ کڑاؤ جھگڑا بالکل بند کر دیں اور دورانِ عمل دال۔ چاول۔ گندم۔ میہ۔ سوچی

خالص گائے کا گھی یعنی وشنو خوراک کا استعمال کریں اور گوشت وغیرہ و منشیات سے قطعی طور پر پرہیز رکھیں۔ پہلے روز جس وقت جب یا پوجا کریں۔ روزانہ بلاناغہ اتنا عرصہ اسی ہی وقت پر پوجا کیا کریں۔ خواہ بادل۔ اندھیری۔ مینہ۔ طوفان بیماری بھی کیوں نہ ہو جلے۔ آپ اپنے وقت سے نہ ٹھلیں۔ اور من لگا کر سچے دل سے پاٹھ پوجا اور جب کریں۔ یہ کام ہر آدمی کو روزانہ ہی کرنا چاہیئے۔ اور جب جب وغیرہ بالکل ختم ہو جاوے۔ اس دن برہمن کو بلا کر روٹی کھلائیں یا کنواری لڑکیوں کو کھانا وغیرہ دیں۔ اور اگر مہون کرنا پڑے۔ تو مندرجہ ذیل ترکیب سے کریں:-

مہون کرنیکی ترکیب

چوں کہ اس کتاب میں بعض جگہ مہون کرنے کا ذکر کیا گیا ہے۔ لہذا اب ہم مہون کرنے کی ترکیب

وغیرہ عرض کرتے ہیں۔ تاکہ ہر ایک آدمی اس کام میں اچھی طرح سے واقفیت حاصل کر سکے۔
ہون کرنے کے لئے عامل کو چاہئے کہ وہ یورپ کی طرف منہ کر کے ایک آسن پر بیٹھ جاوے۔
اور اپنے آگے ایک فٹ مربع چورس جو منتر ایت کا بمطابق شکل ذیل بنادیں۔



اس شکل کے مطابق چنٹرا تیار کریں۔ پھر اس

کے اوپر سرخ۔ سبز۔ سیاہ۔ زرد و سندھور ان تمام پانچ اقسام کے رنگوں سے سجادیں۔ پھر اس کے ارد گرد نو گرہ جو دیوتاؤں کے ادھیکاری ہوں۔ اور جن کا پوجن کرنا ہو۔ ان کا آکار یعنی صورت بنا کر اس آکار کی چاروں دوا۔ مولی۔ قند سیاہ۔ پھول دھوپ و چراغ سے پوجا کریں۔ پھر چنٹرے کے درمیان والی ترکون میں لکڑی رکھ کر کافر سے آگ جلا دیں اور اپنے پاس ایک کٹورا کاسنی کا جس میں گھی ہو۔ یا اپنے سامنے جو ہون کی ساگر می ہو رکھیں۔ اور منہ سے منتر پڑھیں۔ جب منتر ختم ہو جائے تو اس کے آخر میں سواہا کا لفظ کہیں اور ساتھ ہی ذرا سی ساگر می جو ایک تولہ سے کم نہ ہو۔ ہون میں ڈال دیں۔ اگر صرف گھی سے ہی ہون کرنا ہو۔ تو گھی گرم کر کے "سرودا" جو آدمی کے ہاتھ کا نشان ہوتا ہے۔ اس سے جلتی ہوئی آگ میں گھی ڈالیں یعنی آہوتی دیویں ہیں اس طریقہ سے جتنے منتر کا ہون کرنا ہو کر لیں اور اس چنٹرے کے

دائیں بائیں دونوں طرف دو برتن پانی کے رکھیں
بعد ازاں ہون کے ختم ہونے پر سورج کو جل دیوں
اور سرد ہونے پر جو ساگری کی راکھ ہو۔ اس کو دریا
میں بہا آویں۔ پس اس طریقہ سے پتھر کیا جاتا ہے :-
تذکرہ بالا طریقہ جات سے ہر ایک آدمی ہون
کرنے کی ترکیب جان سکتا ہے۔ اگر پھر بھی کبھی کسی
بات میں کچھ شک معلوم ہو تو کسی پنڈت سے درپٹ
کر کے اپنا شک رفع کر لیوں :-

نوٹ ضروری

اب ہم ذیل میں مختلف اقسام کے منتر مبعہ
معنی دفناؤ اور ان کے سدھ کرنے کے طریق و قواعد
وغیرہ برائے سہولیت شائقین درج کرتے ہیں۔ لیکن
خیال رہے کہ پیشتر انہی منٹروں کے جاپ و ہون
وغیرہ کی جو ترکیب درج کی گئی ہیں وہ عموماً ہر منتر کو
سد کرنے کے لئے عمل میں آتی ہیں۔ لہذا آگے

درج شدہ جس منتر کی سدھی کے متعلق کوئی ترکیب
درج نہ ہو تو اس منتر کا جاپ وغیرہ انہیں تمہا کیب
کے مطابق کرنا چاہئے۔ ہاں اگر کسی منتر کو سدھ کرنے
کی کوئی خاص ترکیب ہوگی۔ تو وہ اس منتر کے ساتھ
ہی درج کر دی جاوے گی۔ علاوہ انہیں ہر منتر کے
ساتھ اس کا تلفظ بزبان ناگری بھی درج کر دیا گیا ہے
تاکہ اس منتر کے جاپ کرنے میں کوئی نقص واقع نہ ہو۔

باب دوم

فصل اول

وید منتر گائتری گایتری

خیال رہے کہ گائتری منتر۔ وید منتر ہے۔ اس وید منتر کی جس قدر بھی تعریف کی جاوے اسی قدر کم ہے۔ کیوں کہ یہ دیو منتر ہے۔ علاوہ ازیں اس کو گورو منتر بھی مانا جاتا ہے کیوں کہ زمانہ قدیم میں مہارشی لوگ اس منتر کو صرف اپنے شاگردوں

کو ان کے کان میں ہی بتلایا کرتے تھے، اور جاہلوں سے اس کو پوشیدہ رکھتے تھے۔ اس منتر کا پاٹھ ہر روز کرنا نہایت مفید مانا گیا ہے۔ خصوصاً برہمنوں کے لئے اس منتر کا روزانہ جاپ کرنا نہایت مقدم ہوتا ہے۔ لہذا اب ہم ذیل میں اس وید منتر کو واضح طور پر درج کرتے ہیں۔

گائتری منتر

ॐ भूर्भुवः स्वः तत्सवितुर्वरेण्यं भर्गो देवस्य
धियो महि धियो यो नः प्रचोदयात् स्वाहा ॥

اوم۔ بھور۔ بھووا۔ سواہا۔ تات سوتیرورینیم۔ بھرو
دیو سید۔ دھی می۔ دیو۔ یونا۔ پرچو دیات۔ سواہا۔

گائتری منتر کے معنی

پس مندرجہ بالا منتر ہی گائتری منتر ہے۔ اس

منتر کے معنی نہایت پر مطلب اور وسیع ہیں جو کہ احاطہ تحریر سے باہر ہیں۔ اگر اس منتر کے مفصل معنی یہاں پر درج کئے جاویں تو اس کیلئے ایک اچھے خاصے گرتھ کی جگہ درکار ہوگی۔ لہذا ہم یہاں پر اس منتر کی دقیق رموز کا ذکر نہ کرتے ہوئے اس کے مختصر معنی ذیل میں درج کرتے ہیں۔

اس پارہ برہم پر ماتا "اونکار" کا کھیا اور نام سب سے اعلیٰ اور پوتر ہے۔ جو کہ سمرٹھ ہے اور سرودیا پاک و سر دشکیتان ہے۔ یعنی ہر جگہ موجود ہے اور ہر قسم کی طاقت کا سوامی ہے۔ اور وہ سچا سند۔ نرجن اکار و نراکار ہے۔ یعنی اس کو نہ کسی کا شکھ ہے اور نہ کسی قسم کا دکھ ہے۔ بلکہ وہ ہر ایک بات سے دور ہے اور اس کی نہ ہی کوئی صورت ہے۔ وہ اس انت برہانڈ کو رچنے والا ہے۔ اور اس دنیا کی تمام موجودات اور مخلوقات مثل انسان حیوان چرند و پرند کا کارک یعنی پیدا کرنے والا پالنے والا یعنی قائم رکھنے والا اور نانش یعنی نیست و نابود کرنے والا ہے۔ وہ اپنے

جگتوں کے تمام دکھ دور کر کے ان کو ہمیشہ کیلئے (آند منگل) خوش و خرم رکھتا ہے اور ان کو ہر قسم کی تکالیف سے نجات دلاتا ہے۔ وہ ہر ایک کو پرانوں سے پیارا ہے۔ اور ہر ایک غریب۔ رنجیدہ۔ مصیبت زدہ۔ بد فعل (پست آچار) کو تارنے والا یعنی ادھم ادھارک ہے۔ اور ہر ایک قسم کی خواہش دھرم ارتھ کاریہ اور مکتی یعنی نجات کا دینے والا ہے۔ اور قابل عزت ہے۔

پس اس قسم کے تیج وان یعنی جاہ و جلال رکھنے والے پر ماتا ہم آپ کا دھیاں کرتے ہیں اور آپ کو منکار کرتے ہیں۔ تاکہ آپ ہر وقت ہمارے سکھ و دکھ میں ہماری حفاظت کریں۔ ہماری پرورش کریں اور ہم کو ہر ایک مصیبت سے نجات دلا دیں۔ اور آپ ہم میں سے کام (خواہش نفسانی) کرودھ (غصہ) لوکھ (لاچ) موہ یعنی محبت اور اہنسکار یعنی غرور اور راگ و دوشی یعنی بغض و حسد کو دور کر کے ہم کو علیم الطبع بنادیں اور ہم کو طاقت دیں کہ ہم ہر وقت

اپنے پروے میں آپ کا جاب کریں تاکہ ہمارے آتما
شدھ ہو۔ اور ہم راہ راست پر چل کر سدا چاری
یعنی نیکو کار بنیں۔ افعال بد سے بچیں اور آپ سے
ہر نعمت حاصل کریں۔

دید منتر گائتری کے فوائد

اس منتر کے فوائد بے شمار ہیں۔ شاستر کاؤل
نے لکھا ہے۔ کہ اس گائتری منتر کے ذریعہ ہر ایک
قسم کی سداھی حاصل ہو سکتی ہے۔ اور اس منتر کو سدا
کہنے سے عامل میں اس قدر طاقت پیدا ہو جاتی
ہے۔ کہ وہ جو کچھ اپنے منہ سے کہہ دے وہ اسی
طرح ہو بہو واقع ہو جاتا ہے۔ اور اگر عامل اس
منتر کا جاب باقاعدہ کرتا رہے تو کچھ عرصہ کے بعد
وہ دشمنو جھگوان کے ساکھشات درشن بھی کر سکتا
ہے۔ اس سے بڑھ کر کسی منتر کی اور کیا شکتی ہو سکتی
ہے۔ لہذا اب ذیل میں ہم اس منتر کے مختلف

فوائد درج کرتے ہیں۔

(۱) یہ منتر جس جگہ بیٹھ کر کیا جاوے اس
جگہ کے سرو پر کار یعنی سر قسم کے بھوت پریت
پشای۔ راکھشس و دیگر بد عنانات دور ہو کر وہ
ستھان یعنی جگہ نہایت پاک و صاف ہو جاتی ہے۔
(۲) اگر کسی نے کوئی جن بھوت وغیرہ سدا
کہنا ہو تو وہ گائتری منتر کے ذریعہ لکیر ڈال کر
اس لکیر کے اندر خود بیٹھ کر اپنا عمل کرے تو
کوئی بھوت یا پریت اس لکیر کے اندر نہیں آوے
گا۔ اور نہ ہی عامل کے لئے کسی قسم کا کوئی خوف
و خطر واقع ہوگا۔

(۳) کسی دیوتا کی پوجا کرنے سے پیشتر اس
منتر کا جاب کرنا نہایت ضروری ہے کیوں کہ اس
سے آتما شدھ ہوتی ہے۔

(۴) اگر کسی جگہ بھوت۔ پریت وغیرہ یا کسی دیگر
مخوس اشیا و جنتر منتر وغیرہ کا خطرہ ہو تو وہاں اس منتر کا پاٹھ
کرنے سے سب قسم کا خوف دور ہو جاتا ہے۔ اور اس منتر

کو پڑھ کر جل کا چھیٹا دینے سے ہر جگہ کے سب
منتم کے بھوت پریت ویشناج بھاگ جاتے ہیں۔
(۵) اگر کوئی شخص اوگت طور پر مر جاوے
یعنی کسی ناگہانی حادثہ سے کسی کی موت واقع ہو جاوے
یا کسی عورت کی بچات حل یا بعد وضع حل سونگ میں
ہی مرتبو ہو جاوے تو گائتری منتر کے جاپ کرنے
سے ہی اس کو مکتی حاصل ہوتی ہے۔

(۶) اگر کسی شخص سے کوئی فعل بد واقع ہو گیا
ہو یعنی گائے یا کسی دیگر متبرک جانور کی موت واقع ہو گئی
ہو۔ یا کسی دیگر قسم کی دوشنا لگ گئی ہو یا کوئی ایسے
دیگر گناہ عظیم واقع ہو گئے ہوں جن کا کفارہ ہونا نہایت
ہی مشکل ہو تو اس حالت میں گائتری منتر کا جاپ کرنے
سے ہی سب منتم کی تکالیف سے نجات حاصل ہوتی
ہے۔

(۷) اگر کسی شخص کو اپنے مذہب میں شامل کرنا
ہو یا کسی اچھوت کو شدھ کرنا ہو تو اس مطلب کے
لئے گائتری منتر کا جاپ نہایت ضروری ہے۔

(۸) اگر کسی شخص کو بھوت یا پریت کا سایہ ہو تو
گائتری منتر کا جاپ کر کے اس منتر کا مارجن کرنے سے
آسیب زدہ کا آسیب دور ہو جاتا ہے۔

(۹) اگر کسی کو بھوت یا آسیب کا سایہ ہو گیا ہو تو
اس شخص کو اپنے پاس بٹھا کر اس کو شدھ کر دیں۔
اور پھر اس کے آگے دھوپ گوگل دسروں سفید
کی دھونی دیں اور گائتری منتر کا دس دفع پانچ کر کے
جل پر دم کریں اور یہ دم شدہ جل آسیب زدہ کو بلا دیں
تو اس طرح چند مرتبہ کرنے سے اس کے سب قسم
کے بھوت و پریت وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔

(۱۰) اس منتر کے جاپ سے انسان کی ہر طرح کی
تکالیف دور ہو جاتی ہیں اور اس منتر کو پڑھ کر بھونک
مارنے سے ہر منتم کا جھاڑا کیا جاتا ہے۔ اور اگر کسی
تکلیف زدہ کے پاس اس منتر کا جاپ ہر روز کیا جاوے
اور پھر اس منتر سے اس شخص پر روزانہ مارجن کیا
جاوے تو اس سے شخص مذکورہ کی تمام تکالیف
دور ہو جاتی ہیں۔

۳۸
(۱۱) اگر کسی شخص کو بوقت شب بڑے خواب نظر آتے ہوں۔ یا خواب میں بڑ بڑاہٹ ہوتی ہو تو اس حالت میں جلے کر اس پر گائتری منتر کا چند بار جاپ کر کے اس جل کو شخص مذکورہ کو پلانے سے خواب بد دُور ہو جاتے ہیں۔

(۱۲) اس منتر کا جاپ کرنے والے پر کسی قسم کے جادو یا جتن منتر کا اثر نہیں ہوتا۔

غرضیکہ کسی بھی قسم کا کوئی کام ہو اسی منتر کے ذریعہ پورا ہو سکتا ہے۔ اس منتر کا جاپ کرنے والے کو کبھی بھی کوئی تکلیف یا مصیبت پیش نہیں آتی۔ اور ہر طرح سے شکہ ہی شکہ حاصل ہوتا ہے۔

گائتری منتر کو سادہ کرنیکا طریقہ

گائتری دیوی کی مورتی

جیسا کہ پیشتر ازیں تحریر کیا جا چکا ہے۔ گائتری دیوی کو میدھ کرنے کے لئے اوّل گائتری دیوی کی

مورقی اپنے سامنے کھنی چاہئے۔ جس کی صورت اس طرح ہے کہ گائتری دیوی ایک نہایت پوتر استری ہے جو کہ کام وغیرہ سے بالکل پاک ہے۔ یہ دیوی کل کے آسن پر براجمان ہے۔ اور اس دیوی کے آٹھ ہاتھ ہیں۔ اور اس دیوی نے نہایت عمدہ کپڑے اور زیور پہنے ہوئے ہیں اور یہ دیوی اس قدر خوبصورت ہے کہ جو بھی اس کے روپ کو دیکھتا ہے۔ فوراً موت ہو جاتا ہے۔ پس یہی گائتری دیوی کی مورقی ہے۔ اس کی تصویر مقابل کے صفحہ پر دی گئی ہے۔

سنگاپ کرنا

گائتری دیوی کا جاپ کرنے سے پیشتر اول گائتری دیوی کے سامنے گائتری منتر کے جاپ کرنے کا سنگاپ کرنا چاہئے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ جس جگہ پر پاٹھ کرنا ہو۔ اول اس جگہ کو اچھی طرح سے صاف کر کے وہاں پر لیپن لگاویں۔ اور پھر اس جگہ پر کشنا گا آسن جا کر



اپنا منہ بطورت شمال کر کے چوڑی لگا کر بیٹھ جاویں۔ اور ایک جل کا ٹوٹا اپنے پاس رکھیں۔ اور پھر مندرجہ بالا مورقی کی شکل کا اپنے دل میں دھبیان کر کے کہ یہ دیوی ہر ایک کے دل کی خواہش کو پورا کرنے والی جگت مانتا ہے۔ اس گائتری دیوی کو پر نام کرے۔ اور پھر اس گائتری دیوی کے سامنے یہ پرتگیا یعنی سنکھپ کرے کہ "اے دیوی ماما میں اپنے پرین کے مطابق روزانہ اس وقت پر آپ کو یاد کیا کروں گا۔ اور آپ کا اس قدر جاپ روزانہ کیا کروں گا۔" پس سنکھپ کرنے کی یہ ہی ترکیب ہے۔

جاپ کرنکی ترکیب

مندرجہ بالا سنکھپ کرنے کے بعد گائتری دیوی کی مورقی کو ارشنان کر داکر اس کو کپڑے پہنا دیں۔ اور پھر اس کو اپنے سامنے رکھ کر اس کے ماتھے پر تھک لگاویں اور اس کے آگے سچل۔ بھول۔ پان۔

سپاری وغیرہ رکھیں اور گھی کی جوت (دیک) جلاویں اور پھر اس دیوی کا دھیان لگا کر رودر اکھبہ کی مالالے کر اس دیوی کے سامنے بیٹھ کر گائتری منتر کا جاپ جو کہ اوپر درج کیا گیا ہے۔ دس ہزار مرتبہ روزانہ کریں۔ اور ایک ہزار منتر کا روزانہ پانچا کر میں اور برابر چالیس یوم تک اسی طرح روزانہ عمل کرتے رہیں اور اس عمل میں ناغہ ہرگز نہ کریں۔ اور جس وقت اول روز جاپ کریں بعد میں ہر روز اسی وقت ہی جاپ کریں۔ پس اس طرح برابر چالیس روز تک عمل کرنے سے گائتری منتر سدھ ہوگا۔

گائتری منتر کے ذریعہ پرانا پیام کرنا

خیال رہے کہ کئی لوگ اس گائتری منتر کے ذریعہ پرانا پیام بھی کرتے ہیں۔ اس سے عامل کو بہت سکھ حاصل ہوتا ہے۔ اور عامل زندگی بھر نہایت طاقتور رہتا ہے۔ اس کی جسمانی حالت نہایت اعلیٰ ہو جاتی ہے۔ باریک سے باریک مسائل کو بھی بخوبی حل کر

سکتا ہے۔ اور مشکل سے مشکل الفاظ کا مطلب فوراً بتا دیتا ہے۔ ایک جگہ بیٹھے ہوئے تینوں لوگ کی خبر دے دیتا ہے۔ لہذا اس منتر کے ذریعہ پرانا پیام کرنے کا طریقہ براہ فائدہ عام ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

خیال رہے کہ پرانا پیام تین اقسام کا ہے۔ ایک کا نام پورک دوسرے کا نام کنبھک اور تیسرے کا نام پوچک ہے۔ لہذا اب ہم ان پر سے پرانا پیام کو کرنے کا طریقہ ذیل میں درج کرتے ہیں:-

عامل کو چاہئے کہ پرانا پیام کرنے کے لئے اول صبح سویرے طلوع آفتاب کے وقت یا اس سے پہلے کسی اکانت جگہ پر جہاں پر کہ شور و غل کی آواز بالکل نہ آوے اور نہ ہی اس جگہ کسی قسم کی آندورفت ہو صاف کپڑے اس طرح پہنے کہ دھرتی ڈھیلی باندھے۔ گلے میں ایک تیلی سی میض ڈالے اور پاؤں سے بالکل نچکا ہو یا جیسا موقع ہو۔ اس کے مطابق ہی کپڑے وغیرہ ڈال لیوے۔ مگر قبض کا گلا

تنگ ہرگز نہ ہو۔ اور اگر گلا کھلا ہو۔ تو نہایت بہتر ہے۔ اور پھر عامل شمال کی طرف منہ کر کے کشا کے آسن پر چوکر ٹی لگا کر بیٹھ جاوے۔ اور اپنی کمر کو بالکل سیدھا کرے۔ تاکہ اس میں کوئی خم معلوم نہ ہو۔ اور پھر ایک دفعہ چوکر ٹی کھول کر اس طرح دوبارہ چوکر ٹی لگا کر دو دونوں پاؤں کی اٹریاں پاؤں کے تلوؤں کے دونوں طرف لگ جائیں۔ اور دونوں ہاتھ سیدھے ہو کر گینچ کر دونوں زانوؤں یعنی گھٹنوں کے اوپر جائیں۔ اس کے بعد عامل اپنی آنکھیں بند کر کے بیٹھ جائے۔ اور پہلے دائیں ہاتھ کے انگلیوں سے دائیں نکتے یعنی ناک کے سوراخ کو بند کرے۔ اور اس وقت دشنو بھگوان جن کے چار بازو ہیں۔ ایسے دیوتا کا دھیان کرے اور گائیتری منتر کو پڑھتا جاوے۔ اور بدقت جاپ سانس ہرگز نہ لے۔ اس طرح تین دفعہ بلا سانس لینے کے منتر پڑھے۔ اور پھر جب تین دفعہ منتر پڑھ لیوے تو پھر اپنے سانس کو اسی سوراخ سے خارج کرے۔ پس اس طرح پانچ کرتے کا نام

پورک ہے۔ بعد ازاں اسی طرح ہاتھ کے انگوٹھے اور تیسری انگلی سے ناک کے دوسرے سوراخ کو بند کر کے سانس روک کر گائتری کا پاٹھ کرے اور اپنے دل میں شری برہاجی ہاراج جو کہ مکمل کے آسن پر بیٹھ ہوئے ہیں۔ اُن پر دھیان کرے۔ اور اسی طرح تین بار برہمہ جی کا دھیان لگا کر سانس کھینچ کر پاٹھ کرے۔ اور پھر سانس خارج کر دیوے۔ پس اس طرح پاٹھ کرنے کا نام کُنچک ہے۔ اور جس وقت داینے سوراخ سے آہستہ آہستہ سانس کو خارج کیا جا رہا ہو اس وقت اپنے متک میں شری شیوجی ہاراج جی کا جن کارنگ بالکل سفید برف کی طرح چمکتا ہے۔ اور چند سال ان کے ہاتھ پر لگا ہوا ہے۔ جو کہ سب دیوتاؤں کے مالک ہیں اور سب رومی سہی کے دینے والے ہیں۔ ایسے شیوجی ہاراج کا دھیان دھریں اور گائتری منتر کا تین دفعہ پاٹھ کریں۔ پس اس پر انایام کا نام ریچک ہے۔ اس طریقہ سے پرانایام کرنے سے صرف دس پندرہ منٹ روزانہ

صرف ہوں گے اس طرح روزانہ پرانایام کرنے والا عامل کبھی بھی کسی تکلیف میں مبتلا نہیں ہو سکتا۔ جو کچھ منہ سے کہتا ہے۔ فوراً سچ ہو جاتا ہے ایسے شخص کو آئندہ ہونے والی بات کا گیان ہو جاتا ہے۔ عامل ہمیشہ تندرست و توانا رہتا ہے اور اس کی صحت ہر وقت اچھی رہتی ہے۔ غرضیکہ اس کو کبھی کوئی رکھ نہیں ہوتا۔

ہر ایک آدمی کو اس طریقہ سے تین تین دفعہ گائتری منتر کا جاپ کرنا چاہئے۔ اس سے کبھی کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔

پس جو طریقہ اوپر پرانایام کا لکھا گیا ہے۔ یہ ہر ایک آدمی کے لئے کرنا نہایت مفید ہے۔ اس پرانایام کا عامل اپنی تمام زندگی بھر تکلیف و غمیرہ سے محفوظ رہتا ہے۔ اور آگے ہونے والی بات اس کو نظر آنے لگتی ہے۔

فصل دوم

گنپتی سدھی منتر

ॐ ह्रीं क्लीं सत्त्वं वीर वर गणपतये वः वः इदं
विश्वं ममवशं नानच्च ॐ ह्रीं फट् स्वाहा ॥

ادم - ہرینگ - کلینگ - سلونگ - ویرور گنپتی
واہ - واہ ادنگ وشنوگ مم دش ناٹج ادنگ - ہرینگ
پھٹ سواہا -

سامگری

سرخ رنگ کا چندن گھسا ہوا - سرخ رنگ
کے کپڑے بھول - سرخ رنگ - چاول - کیسر - ناریل
سندھور - کستوری - مولی - چندن سفید - ہاتھی دانت
کا برتن - ہاتھی دانت کی چوکی - کافور - گھی - پان - پیاری

میوہ - لونگ - پھل ہر سہ اقسام - الاچی - دودھ
دہی - کھانڈ و شہد -

ترکیب

خیال رہے کہ سب سے پہلے مت ذکرہ بالا
ساگری اکٹھی کر کے اپنے پاس رکھ لیویں - اس
کے بعد ہاتھی دانت کی چوکی پر گنیش جی کی مورتی کو
رکھ کر اس کو محل سے اٹھان کر ادیں - اور پھر اس
مورتی کو صاف کپڑے سے پونجھ کر کپڑے پہنا دیں
اور مستک پر چندن سرخ - سندور - کستوری و کیسر
ملا کر تلک لگا دیں - پھر گنیش جی کے آگے چاول چڑھا
دیں - اور پھر سب مسم کے بھول شری گنیش جی ہاراج
کے اوپر چڑھائیں اور پھر مولی کا کنگن کر کے ہاراج
کے آگے گھی کا چراغ جلا لیں - اور ہاراج کے آگے
پھل میوہ و ہر ناریل رکھیں اور ساتھ ہی پان - پیاری
لونگ - الاچی بھی گنیش جی کو پیش کریں - اس کے بعد

کافور جلا کر گنیش جی کی آرتی اتاریں۔ خیال رہے کہ یہ سب کام اسی منتر سے کرنے چاہئیں۔ جب یہ سب کام ہو جاویں۔ تب شری گنیش جی مہاراج کے آگے برتن میں پانی رکھیں۔ اور ہاتھ جوڑ کر سامنے بیٹھ جاویں اور اوپر لکھے منتر کا جب بارہ ہزار کہیں، اس کے بعد اوپر والی ساگر تی کی ۱۰۸ آہوتی پون میں دیں۔ بعد ازاں سورج بھگوان کو جل دے کر منسکار کریں۔

پس اس طریقہ سے برابر اکیس دن شری گنیش جی مہاراج کا جاپ کریں۔ پس اکیس دن کے بعد شری گنیش جی مہاراج پرستن ہو کر وردیوں گے۔

فصل سوم

تریمیک دیو کا منتر

ॐ यम्बकं मन्त्रः

ॐ यम्बकं यजामहे सुगन्धिं पुष्टि वर्धनम्
उर्वारू कर्मिव बन्धनात्मुक्त्यो मुक्षीय मामृतात् ॥

منتر

اوم۔ تریمیک۔ یجا ہے۔ سو گندھی پُشی۔ وردھنم اور واروک۔ میو۔ دندنا۔ مرتیور مکی۔ مامرتات۔

تریمیک منتر کے معنی

جس دیوتا کے تین نیتربہیں۔ اور جو ہر ایک طرح کی طاقت دینے والا۔ صحت قائم رکھنے والا۔ اور ہر ایک طرح کے بل و سکھ کو دینے والا ہے۔ اور جس دیوتا نے موت وغیرہ کو بھی اپنے قابو میں کیا ہوا ہے۔ ایسے دیوتا کو میں کلیان کے لئے منسکار کرتا ہوں۔

وضاحت :- وہ دیوتا جس کو بھوت و رتناں اور بھوشش یعنی ماضی حال و مستقبل ان تینوں زمانوں اور تین لوک یعنی سورگ لوک۔ مات لوک و دیو لوک۔ ان سب لوگوں کی خبر ہے۔ اور جو ہر ایک بات

کو پہلے ہی جان جانے والے ہیں۔ اور جن کی تین آنکھیں یعنی تین نیز ہیں۔ اور جو ہر ایک طرح کی تکالیف کو دور کر کے سکھ دیتے ہیں طاقت دیتے ہیں۔ ہر طرح کا دکھ دور کرتے ہیں۔ اور ایسے دیوتا جنہوں نے سب ملک الموت کو بھی اپنے قبضہ میں رکھا ہوا ہے۔ ایسے دیوتا کو میں اپنے کلیان کے لئے یعنی دنیا کے سکھ حاصل کرنے کے لئے منسکار کرتا ہوں۔

تریمیک منتر کے فوائد

منذ کرمہ بالا تریمیک منتر کے ارتھ یہی ہیں۔ جو اوپر درج ہیں۔ اس منتر کا روزانہ جاپ کرنے سے جملہ تکالیف دور ہو جاتی ہیں۔ اگر کسی شخص کو کسی قسم کی کوئی تکلیف پیدا ہو جاوے۔ جس سے کہ چھٹکارا ہوتا ہی مشکل ہو۔ اس حالت میں یا کسی ایسی مصیبت مثل مقدمہ وغیرہ یا جھگڑہ وغیرہ ہو جانے کی صورت میں اس منتر کا جاپ کیا جاتا ہے۔ پس جب کسی آدمی کو کسی قسم کی کوئی تکلیف ہوگی

ہو۔ اور اس تکلیف کو دور کرنے کا خیال ہو۔ تو اس کو چاہئے کہ وہ فوراً ہی اوپر لکھے ہوئے منتر کا جاپ شروع کر دیوے۔ اس طرح عمل کرنے سے چند دن میں ہی اس کی تمام تکالیف دور ہوئی شروع ہو جاویں گی۔ ہر طرح کی مصیبت جھگڑا وغیرہ کو دور کرنے اور دشمنوں کو زیر کرنے میں یہ منتر بے نظیر و لا جواب طاقت رکھتا ہے۔

تریمیک دیو منتر کے جاپ کرنے کا طریقہ

جب کسی کے دل میں یہ خواہش ہو کہ میں نے تریمیک دیو منتر کا جاپ کرنا ہے۔ تو اس کو چاہئے کہ پہلے اس منتر کو اچھی طرح زبانی یاد کر لیوے۔ اور پھر کسی شوالہ میں جا کر بھگوان شنکر کی یاد کرے۔ اور شوالہ کو پاکرے صاف جل سے دھو کر مہاراج شنکر کو گنگا جل سے اشنان کرادے۔ اس کے بعد مہاراج شنکر جی کو چنن۔ کا فور و چاول لگا کر ان کی پوجا کرے۔ اور پھول بیل پیری دھل مداری یعنی آگ کے پھول بھگوان

شنکر کو چڑھا دے۔ اس کے بعد مہاراج شنکر
 جی کے آگے گھی کا چراغ اور کافور جلا دے۔ آرتی
 کرے اور پھر اس کے بعد بھگوان جی کے چرنوں کا
 دھیان کر کے آسن بچھا کر رو در اکھیبہ کی مالائے کر
 مندرجہ بالا منتر کا جب کرنا شروع کرے اور اس
 سے پہلے طریقہ جو جب کرنے کا لکھا گیا ہے اسی
 کے مطابق عمل کرے اور جب جب ختم ہو جائے
 تب مہاراج شنکر کے آگے پراختنا کرے کہ میں نے جو
 یہ جاپ کیا ہے یہ فلاں کام کی تکمیل کے لئے کیا
 ہے۔ پھر سورج بھگوان کو جل دے کر بھگوان جی
 کے چرنوں کا جل لے کر اپنے گھر آ جا دے۔ اور اگر
 کوئی شخص مصیبت زدہ ہو تو شنکر مہاراج کے چرنوں کا جل
 اس کے اقبہ پھڑک دیں اس طرح سے شخص مذکورہ
 کے دکھ اور مصائب دور ہوں گے۔ خیال رہے
 کہ جب کرنے سے پہلے ہی حسب قاعدہ سنگھپ
 یعنی پرتنگیا کر لینی چاہئے۔ تاکہ مذکورہ کام میں کوئی
 دھن نہ ہو۔

خیال رہے کہ اس منتر کا ایک لاکھ جب کرنے
 سے سب طرح کے کام سڈھ اور سب خواہشات
 پوری ہو جاتی ہیں۔ اور انسان کے تمام کشت و
 دکھ چاہے وہ کسی ہی طرح کے ہوں دور ہو جاتے ہیں
 اور انسان کو روحانی و جسمانی آرام نصیب ہوتا
 ہے۔

دنیا کی تمام خواہشات کو پورا کرنے کا منتر

اگر کسی عامل کو یہ خواہش ہو۔ کہ میری سب
 خواہشات پوری ہوں۔ یعنی دولت۔ دھن۔ سنتان
 یعنی اولاد و عورت وغیرہ سب کچھ حاصل ہو۔ ترقی ہو
 ہو۔ اور ہر ایک قسم کی تمام خواہشات پوری ہوں۔
 تو اس کے لئے ذیل میں ایک منتر لکھا جاتا ہے۔ اس
 منتر کے کرنے سے عامل کی تمام خواہشات
 پوری ہوں گی۔

منتر

ॐ नमः शम्भवाय च मयोभवाय च नमः
शंकराय च मयसकराय च नमः शिवाय च नमः
शिव तराय च नमः ॥

اوم - منہ - شمشو اچ - میو کھوا اچ - منہ
شنکر اچ - میسکر اچ - منہ - شوا اچ
منہ - شو تراچ - منہ

منتر کا مطلب

میں شنکر مہاراج جی کو جو کہ دنیا کی تمام
خواہشات پوری کرنے والے - سب اقسام کا سکھ
اور کلیان کرنے والے یکتی اور دھرم کے سب
کاموں میں مدد دینے والے - دھرم کے کاموں میں
اچھی طرح کام کرنے والے - دان کو پورا کرنے کے
لئے مدد دینے والے اور سب طرح سے خوشی راہ

سکھ اور مکتی دینے والے ہیں منسکار کرتا ہوں۔

طریقہ

عائل کو چاہئے کہ صبح سویرے اٹھ کر اشٹان
وغیرہ حاجات سے فارغ ہو کر شری شنکر جی مہاراج
کے استھان پر جا کر اُس استھان کو خوب صاف
کرے - پھر شدھ جل لے کر اس سے بھگوان
شنکر کو اشٹان کرادے - اس کے بعد شنکر
مہاراج کو چند نلکا کر چادل چڑھا دے - اور
پھر ان کے آگے دھوپ جلا کر رکھے اور پھول
بل تیری چڑھا دے - اس کے بعد میٹھے نیل
کا چراغ شنکر مہاراج کے شوالہ میں اوجالا
کرنے کے لئے جلا دے - اور پھر شنکر مہاراج
کی آرتی مشک کا فور سے اُتارے - اس کے بعد
نہایت عمدہ پھول شنکر جی کے آگے چڑھا دے - اور
شنکر مہاراج کے گیت گاؤے پھر مت ذکر ہ بالا منتر

کا جاپ رو در اکھیہ کی مالا سے ایکنزار کی تعداد میں
کرے۔ خیال رہے کہ یہ کام روزانہ ہی کرنا چاہئے۔
جس طرح روزانہ دوسرے کام کئے جاتے ہیں۔ اسی
طرح یہ جاپ بھی روزانہ ہی کرنا چاہئے۔ اس منتر
سے عامل کی سب خواہشات پوری ہوں گی۔

فصل چہام

دل کی ہر خواہش پوری کرنی والا منتر
اس نیچے لکھے ہوئے منتر کا جپ کرنے سے
جنگوان دل کی خواہش پوری کرتے ہیں۔

منتر

ॐ उदुत्यं जातवेदसं देवं वहीन्ति केतवः
दृशे विश्वाय सूर्यम ॥

اوم۔ اودتیم۔ جات ویدسم۔ ویوم۔ وہنتی

کیتوہ۔ دریشے۔ دیشوائے۔ سوریم ۛ

ارتھ یعنی مطلب

جس سے چاروں دید یعنی رگ۔ شام۔ یجر
واختر وغیرہ سب دید پیدا ہوتے ہیں۔ اور وہ جو
پر کرتی کے سب بھوتوں میں دیا یک ہو رہا ہے
اور جو سب جگت کے پیدا کرنے والا ہے۔
دیوتا اور دیگر دنیا کی ہر ایک چیز کو پیدا کرنے
والا ہے۔ جس کے پرکاش سے ہی سب بھوتوں
میں شکتی ہے۔ جس کے سب گنوں کو دید کے ایک
ایک اکھشتر نے بہت اچھی طرح گایا ہے۔ جو سب
دیوتاؤں تھا سب شریروں کی خواہشات کو پوری
کرتے ہیں۔ ہم اس جنگوان کی پوجا اور اپنا مناصر
اس کی کرپاؤں کی خاطر کرتے ہیں۔ اور اس لئے ہم
اس کو منسکار کرتے ہیں۔

طریقہ

عالم کو چاہئے۔ کہ اوپر لکھے ہوئے منتر کو
خوب اچھی طرح سے یاد کرے۔ اس کے بعد
بھگوان کا سمرن کر کے یا اس کے روپ کو اپنے
خیال میں دھارن کر کے شمال کی جانب۔ منہ کر کے
اس پر بیٹھ جاوے۔ اور اوپر کے منتر کا آواہن
کرے۔ اور اس منتر کے ارتھ کا خیال من میں
کر کے ایک ہزار دفعہ روزانہ جب کرے۔ پس
اس طرح ہر روز بھگوان کا جاپ کرنے سے
بھگوان دل کی ہر خواہش پوری کرتے ہیں۔

دشمن وغیرہ سے محفوظ رہنے کیلئے پرارتھنا

جو آدمی اپنے دشمن وغیرہ سے محفوظ رہنا
چاہئے۔ تو اس کو ذیل کے منتر کا جب وغیرہ روزانہ
کرنا چاہئے اس منتر سے اس کے سب دشمن دور
ہو جا دیں گے۔

پرارتھنا

ॐ उद्धयं तम सस्यरि स्वः पश्यन्त उत्तरम्
देवं देवत्रा सूर्यमगन्म ज्योतिरुत्तमम् ॥

اوم۔ اوددیم۔ تم سسیری سواہ۔ پشینت
اوترم۔ ویونگ ویوترا۔ سوریم۔ گنم۔ جیوتی۔ روتم

مطلب

اے سب دنیا کے اندھیرے کو دور کرنے
والے اور سب دنیا میں چک ادچار۔ پرکاش
کرنے والے۔ ادم سرور پر دے کے بھیج
سداورتان۔ سب دیوتاؤں کے بھی دیوتا اوجالا
کرنے والوں میں بڑے جگت مالک۔ ہر ایک
کی حفاظت کرنے والے۔ سب جگت کی آمتا
ہم آپ کو جاننے کے لئے پرارتھنا کرتے
ہیں۔ اور یہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے سارے

اقسام کے شتر و دشمن) ہم سے دور ہو جائیں
بھاگ جائیں۔ ہماری حفاظت کرنا آپ ہی کے
ہاتھ ہے اس لئے ہم آپ سے یہ پرار تھنا
کرتے ہیں۔ کیوں کہ ہم آپ کی شتر میں ہیں۔

ترکیب

اس منتر کو بھگوان کا آواہن دل میں کر کے یاد
کریں۔ اور بھگوان کے آگے پرار تھنا کرتے
وقت اس منتر کا آواہن کرتے جاویں۔ یا ہاتھ
میں مالائے کر اس کا جاپ کریں۔ پس اس
طرح ایک ہزار مرتبہ روزانہ کریں۔ اس طرح
باقاعدہ جاپ کرنے سے عامل کے سب قسم
کے دشمن مغلوب ہوں گے۔

فصل پنجم

کشتی چتنے کا منتر

اگر کسی شخص نے جنگل میں پہلوان سے لڑنا
ہو۔ تو اس منتر کا جاپ کرے۔ اور پھر اس سے
جنگل کرے۔ ایشور کی کرپا سے اس کو کامیابی
ہوگی۔

منتر

ॐ क्रां क्रीं क्रों स्वाहा श्री महं विराय नमः ॥

اوم۔ کرانگ۔ کرنیک۔ کرونگ سواہاشری
مہابیرائے منہ۔

ترکیب

اس منتر کو اچھی طرح یاد کر لیں۔ پھر شری مہاتیر

جی کے مندر میں جا کر شری مہانبیر دیوتا جی کی مورتی کو
 استنان کراویں اور پھر شری مہانبیر سوامی جی کو
 کپڑے پہنا کر ان کے آگے چند دن دھپول چڑھائیں
 اور پھر مہاراج کے آگے دھپ جلا کر آرتی
 اُتاریں۔ بعد ازاں اوپر لکھے ہوئے منتر کا دس
 ہزار مرتبہ روزانہ جاپ کریں۔ اور بوقت جاپ
 دل میں بھگوان شری مہانبیر سوامی جی کا دھیان
 کریں۔ اور ہر منگل وار کے روز شری مہانبیر سوامی
 جی کو چولا چڑھا دیں۔ اور شری مہانبیر سوامی جی کو خوب
 پریم سے لڑوؤں کا بھوگ لگا کر چھوٹے چھوٹے
 بچوں کو تقسیم کر دیا کریں۔ اس طرح اکیس دن تک
 برابر پابھٹ کریں۔ اور پھر اکیسویں دن سرخ رنگ
 کی گائے کے بچھڑے کو تنک لگا کر بھوجن کراویں۔
 اور گیہوں کے آٹے کی روٹی دے کر ہاتھ اس کو جوڑ
 دیں۔ اور پھر جب کشتی کرنے جانا ہو۔ اس منتر
 کا جاپ کر کے شری مہانبیر سوامی جی کو پرنام کر کے
 جادیں۔ تو شری مہانبیر سوامی جی کی کرپا درستی سے

عالم کو کشتی یا دنگل میں کامیابی حاصل ہوگی۔

پرہیز

عمل کے دوران عامل شراب۔ گوشت و جماع
 سے پرہیز کرے۔ اور پاک و صاف کپڑے پہنے۔

فصل ششم

لکشمی سیدھ کر نیوالا منتر

جو اصحاب لکشمی کو سیدھ کر کے اس سے کام
 لینا چاہیں۔ وہ ذیل کے منتر کا آواہن کریں۔ ان کی
 خواہش بھگوان کی کرپا سے پوری ہو جاوے گی۔

دھن حاصل کرنا

منتر
मन्त्र

ॐ ह्रीं श्रीं क्लीं श्रीं ब्रह्मी श्रागच्छ श्रागच्छ
मम मन्दिरे तिष्ठ २ स्वाहा ॥

اوم - ہرینگ - شرنینگ - کلینگ - شرنینگ
لکشمی - آگچھ آگچھ مہمندری - تیشٹ - تیشٹ سواہا

ترکیب

اس منتر کو پہلے اچھی طرح یاد کر لیں۔ بعد ازاں
کسی مندر میں جا کر شری لکشمی جی کی مورتی جنکی
تصویر مقابل کے صفحہ پر دی گئی ہے اور جنکے ایک
طرف سفید ہاتھی ہوتا ہے۔ شدھ پوتندی کی مٹی
سے تیار کریں۔ پھر اس مورتی کو اپنے سامنے چوکی
پر رکھ کر گنگا جل - دودھ - دہی - کھانڈ و شہد سے



اس کو اشنا کرادیں۔ اور یہ سب کام کرنے سے
 پیشتر اوپر والے منتر کو منہ سے پڑھیں۔ یعنی جو بھی
 کام شروع کریں۔ اس منتر کو پڑھ کر کریں۔
 اور اشنا کرانے کے بعد اس کو خوب صاف
 کریں۔ پھر چاند و کافور وغیرہ سے اسکی یہ جن کریں
 اور پھر سفید و رنگدار کپڑا پہنا کر اس کے آگے بھول
 چڑھائیں اور اس کے آگے گھی کا چراغ جلا کر آرتی
 کریں۔ پھر تلسی یا چندن کی مالالے کر اس سے اوپر
 لکھے ہوئے منتر کا جپ ایک ہزار مرتبہ کریں۔ پس
 اس طرح متواتر چالیس دن تک عمل کرنے سے لکھنوی
 دیوی جی سدھ ہو جاویں گی۔ جس سے عامل کی مالی
 حالت نہایت اچھی ہو جائے گی اور اس منتر کا
 روزانہ پانچ کرنے سے کبھی خزانہ میں کمی نہ آئے
 گی اور ہمیشہ زر و مال وغیرہ عامل کے ہاتھ میں رہے گا

پرمہین

چوں کہ یہ منتر سب دیشنوی ہے۔ اس لئے

دوران عمل عامل کو دودھ۔ کھی۔ چاول۔ گنیم و سو جی وغیرہ کا استعمال کرنا چاہئے۔ اور بڑی اشیاء مثلاً ستراب۔ گوشت وغیرہ سے پرہیز ضرور کرنا چاہئے اور عمل کے دنوں میں جاع سے بھی پرہیز رکھیں۔

فصل ہفتم علم حاصل کرنے کا منتر

اس منتر کا جاپ کرنے والا ہر ایک قسم کے علوم میں ہوشیار ہو سکتا ہے۔ فرض کریں کہ کسی آدمی نے کوئی علم حاصل کرنا ہے۔ اور اس کا ذہن کمزور ہے۔ تو وہ اس منتر کا جاپ کرے۔ تو اس کا ذہن بہت اچھا اور دماغ روشن ہو جائے گا اور جس علم کے حاصل کرنے کی عامل کی خواہش ہوگی۔ وہ پوری ہو جائے گی۔ اس منتر سے ہر ایک طرح کے طالب علم

کا ذہن تیز ہو سکتا ہے۔ بشرطیکہ عامل نیک ہو۔ اور دل میں علم حاصل کرنے کا شوق رکھتا ہو۔ اور علم حاصل کرنے کے لئے اگر کوئی تکلیف بھی اٹھانی پڑے تو اس کے لئے بھی وہ تیار ہو۔ پس اس طرح کے عامل کی یہ خواہش ضرور پوری ہوگی۔ لہذا اب ہم ذیل میں اس منتر کو درج کرتے ہیں۔

منتر

श्री सरस्वती मय्या देवी बीना पुस्तक
धारणीये हंस वाहनो देवी मम बुद्धिं चेतनं कुरु।

اوم۔ سسری سرسوتی میا دیوی بینا پستک
دھارنئے ہنس واہنی دیوی مم بڈھی۔ چیتن کورو۔

جاپ کرنے کی ترکیب

اول سرسوتی دیوی جی کی مورتی بنا کر اسکو چند لگا کر
اور بھول و کپڑے پہنا کر پوجا کر کے کافور سے

آرتی اتاریں۔ اور پھر گھی کا چراغ جلا کر شری سرسوتی دیوی جی کے آگے دھریں۔ اور پھر ایک چیت ہو کر شری سرسوتی جی کا دھیان دھر کر اوپر لکھے منتر کا پاٹھ ایک ہزار دفعہ روزانہ کریں اور چالیس دن تک ضرور اسی طرح بلا ناغہ عمل کر کے اس منتر کو سدا دھ کریں۔ اس کے بعد اس منتر کا پاٹھ روزانہ دس ہزار کر لیا کریں۔ پس اس طرح کچھ عرصہ عمل کرنے سے عامل کی عقل نہایت تیز ہو جاوے گی۔ اور عامل کو اس کا سبق دیا پڑھے بہت جلد ہی یاد ہو جا کر لے گا۔ اس کے علاوہ شری سرسوتی دیوی جی عامل کو ہر طرح کا سکھ دیں گی۔

دیگر سرسوتی ودھی منتر

یہ ایک قسم کا منتر ہے۔ جو صرف دیوالی کی رات کو ہی کیا جاسکتا ہے۔ اس منتر کو سدا دھ کرنے سے شری سرسوتی جی پرسن ہوں گی اور ان کی کرپا سے عامل کی قوت ذہن تیز ہو کر اس کو علم حاصل ہوگا۔

منتر

मन्त्र

ॐ ह्रीं श्रीं सेवांशदिनी भगवती अर्हन् मुरव
निवासिनी सरस्वति ममांशे प्रकाशंकुरु स्वाहा।

اوم۔ ہرینگ۔ شرینگ۔ ایونگ ارگ دنی
بھگوتی۔ ارہن۔ مکھ نواسنی۔ سرسوتی۔ ہم انشے
پرکاشنگ کورو۔ سواہا۔

جاپ کر نیکی ترکیب

عامل کو چاہئے۔ کہ پہلے یہ منتر خوب اچھی طرح یاد کر کے بعد ازاں دیوالی والی رات کو کسی ایوانت ستھان میں بیٹھ کر جگہ صاف کر کے شری سرسوتی دیوی جی کی مورتی کو اپنے سامنے رکھ کر اول اسی منتر سے ان کا پوجن کریں۔ اور پھر شری سرسوتی دیوی جی کے آگے چندن کا فیرا اور پھول وغیرہ چڑھاوے اور پھر

جاویں گے اور عامل کو راحت نصیب ہوگی :

نقطة :-

اس پاٹھ کو روزانہ برابر چالیس یوم تک کرنا چاہئے۔ اور اس میں ناعہ ہرگز نہ پڑنا چاہئے۔ کیونکہ اگر اس دوران میں ناعہ پڑ جائے گا۔ تو پھر اس کام کو از سر نو کرنا پڑے گا۔ اس لئے روزانہ ایک ہی وقت پر اور بلا ناعہ پاٹھ کرنا چاہئے۔

اس منتر کو پڑھنے سے پہلے جو دھئی اول لکھی گئی ہے اس کو غور سے پڑھیں۔ اور پھر اس کام کو شروع کریں۔ تو مراد پوری ہو جائے گی :

شادی کرانیکا منتر

جس آدمی میں ہر ایک وصف ہوتے ہوئے بھی شادی نہ ہوتی ہو۔ اس کو چاہئے۔ کہ ذیل کے منتر کا جاپ کرے تو ایک ماہ کے اندر اندر عامل

کی ضرور ہی شادی ہو جائے گی :

मन्त्र

मन्त्र

पत्नी मनोरमा देहि मनोव्रतानुसारणी तारणी
दुःख संसार सागरस्थ कलौद्रवं ॥

پتی منورما دیہی منو برتا نو سارنی۔ تارنی۔ درگ۔
سنا رساگر ستھ کلو درونگ۔

ترکیب

اول موہنی درگا جی کی مورتی بناویں اور پھر کسی ایکانت ستھان پر آسن بچھا کر منہ شمال کی جانب کر کے چو کڑی لگا کر بیٹھ جاویں اور سامنے لکڑی کی ایک چوکی رکھیں۔ اور پھر اس چوکی پر ایک سفید کپڑا بچھا دیں اور پھر دودھ۔ دہی۔ کھانڈ۔ شہد دگھی سے شری درگا جی کو صاف پانی اور گنگا جل سے آستان کر اگر اس چوکی پر رکھیں اور چند ن لگا دیں۔ اور ساتھ ہی سرخ رنگ کا تلک کریں۔ اور پھر شری درگا دیوی جی کو نہایت سندر

کپڑے پہنا کر ان کو تلمک لگا دیں۔ اور پھول و خوشبودار
اشیاء درگاجی کے آگے دھریں۔ اس کے بعد
شہری درگاجی کا دھیان دھر کر اُدپر لکھے منتر کی دس
مالا کریں اور اسی طرح برابر چالیس دن تک عمل کریں
پس اس طرح چالیس دن تک روزانہ بلاناغہ عمل
کرنے سے شہری درگاجی پرست ہوں گی اور ان کی
کرپا درشتی سے شادی کا کام آ رہا ہو جائے گا:

مقدمہ جیتنے کا منتر

اگر کسی شخص کا مقدمہ زیر سماعت ہو۔ اور اس
مقدمہ کا بیان وغیرہ بالکل سچا اور درست ہو لیکن
حاکم یا مقدمہ سننے والا یعنی جج وغیرہ کوئی خاص خیال
نہ کرتا ہو۔ اس حالت میں ذیل کے لکھے ہوئے
منتر کا پاٹھ کرنے سے حاکم کا دل نرم و ہیرا بن
ہو جاوے گا اور وہ مقدمہ کے سچے عنوان کی طرف
ماٹل ہو جاوے گا:

منتر

ॐ सर्व कार्ये सिद्धये शान्ति देविये नमः ॥

اوم سرو کاریہ۔ سیدھے۔ شانتی۔ دیویہ بہ۔

طریقہ

عامل کو چاہئے کہ اول وہ اس منتر کو اچھی طرح
حفظ کرے۔ اور بعد ازاں کسی مندر میں یا شہری
درگاجی کے مندر میں جا کر مندر کو خوب صاف
کرے اور پھر اشنان کر کے۔ خوب پاک و صاف
ہو کر شہری درگاجی کا پوجن کرے۔ اور پھر شہری
درگاجی کے آگے چند و پھول وغیرہ چڑھاوے۔ اور
پھر کافر سے شہری درگاجی کی آرتی اتارے اور ان
کے آگے دھوپ جلاوے۔ مگر یہ سب کام اس
نشہ سے کرے۔ کہ عامل کا کام اس سے سدھ
ہو۔ اور دل میں یہ خیال رکھے کہ شہری درگاجی دیوی جی

ہی سب کام کے کرنے والی ہیں۔ اور عامل کا بھڑا
 ہوا کام شری درگادیوی جی ہی سنواریں گی۔ پھر
 سچے دل سے درگاجی کا دھیان دھر کر چو کڑی
 لگا کر آسن پر بیٹھ جاوے اور رگودراکھیہ کی مالا سے
 اوپر لکھے ہوئے منتر کا ایک ہزار درانہ جپ کئے
 پس اسی طرح برابر اکیس یوم تک جاپ کرنے سے
 اکیس یوم میں شری درگاجی پر سن ہوں گی۔ اور حاکم
 کو مہربان بنا دیں گی اور سیدو کرنے والے کو آدھی
 رات کے بعد ایک خواب نظر آئے گا۔ جس میں
 درگاجی یہ کہہ دیں گی۔ کہ عامل کا فلاں کام سہ
 ہو جائے گا۔

خیال رہے کہ عامل ان ایام میں ہر ایک طرح
 سے پرہیز کرے۔ اور ہمیشہ سچائی کا خیال رکھے۔ اس
 منتر کا اکیس روز جاپ کرنے پر اوپر لکھے ہوئے
 کام کے علاوہ اور بھی کئی اقسام کے کام سہ ہو
 سکتے ہیں۔ مثلاً کسی منتم کی مصیبت ہو۔ یا کوئی نیا
 کام شروع کرنا ہو۔ یا ترقی عہدہ کا خیال ہو۔ یا کوئی

دیگر کام ہو۔ سب شری درگاجی ہارانی جی سہ
 کر دیتی ہیں۔
 اگر عامل سچائی اور راستی کا خیال کرنے والا
 پرہیزگار اور مہربان ہو کسی سے دلی نفرت کرنے والا
 نہ ہو۔ نیک شخص ہو۔ اور برے کاموں سے پرہیز
 کرتا ہو۔ ایسے عامل کے اوپر شری مہارانی جی
 ہمیشہ ہی کربا کرتی ہیں۔

فصل نہم

بارش کرانیکا منتر

اگر کسی موسم میں برسات نہ ہوتی ہو۔ اور برسات
 کی سخت ضرورت ہو۔ تو اس وقت نیچے لکھے ہوئے
 منتر کا جاپ کرنے سے برسات ہونے لگ جاتی ہے۔

منتر

ॐ रसीङ्ग हसीङ्ग फट स्वाहा

اوم - رسینگ - ہر سینگ - پھٹ سواہا

طریقہ

عامل کو چاہئے کہ وہ اس منتر کو خوب یاد کر لے اور جب یہ منتر بخوبی یاد ہو جائے تو کسی ایکانت جگہ میں جا کر اُس جگہ کو خوب پاک و صاف کر کے اس پر لیٹ کرے اور پھر اُس جگہ پر آسن بچھا کر شمال کی جانب منہ کر کے بیٹھ جاوے۔ بعد ازاں شری کالی ماتا جی کی مورتی اپنے آگے دھر کر چند دھوپ وغیرہ ساگری سے پو جا کرے۔ پھر رُودراکھیا کی مالا سے مندرجہ بالا منتر کا جب ایک ہزار روزانہ کرے۔ پس اس طرح برابر چالیس یوم تک جا پ کرنے سے شری ماتا جی سدا ہوتی جاویں گی۔

کام لینا

پس جب یہ منتر سدا ہوتی جاوے۔ اور اس سے کام لینے کی ضرورت ہو تو اس وقت اس منتر کا ایک ہزار چپ کریں۔ اور شری کالی ماتا جی کی پو جا کریں۔ اور پھر مندرجہ بالا ایک ہزار منتر کا ہون کرے۔ ہون کے سمپت ہونے پر یعنی ہون کی آخری آہوتی ڈالنے پر شری کالی ماتا جی پت ہوں گی اور ان کی کرپا سے بارش ہونے لگے گی۔ خیال رہے کہ اس منتر سے ہون کے لئے مندرجہ ذیل ساگری استعمال کرنی چاہئے۔

ہون کی ساگری

پیل درخت کی لکڑی۔ گھی۔ چندن اور گوگل وغیرہ ۛ

حاکم کو قابو میں کرنے کا منتر

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ حاکم کو اپنے
اوپر مہربان کر لیوے یا اپنے قابو میں کر لیوے۔ تو
اس کو ذیل کے منتر کا جاپ کرنا چاہئے جس سے
حاکم جلد ہی مہربان ہو جائے گا:

منتر

ॐ ह्रीं रम राम काली हरीं स्वाहा ॥

اوم - ہرینگ - رم - رم کالی - ہرینگ - سواہا -

ترکیب

عالم کو چاہئے کہ وہ اول اوپر والے منتر کو خوب
زبانی یاد کر لیوے۔ اور اس کے بعد کسی ایکانت
جگہ پر جا کر شری کالی ماتا جی کی مورتی لے کر اس کو
استنان کر ایسے پھر چندن - کافور - سچول - میوہ - پاپائی

لونگ اور لالچھی سے شری کالی ماتا جی کی پوجا کرے
اور میٹھے تیل سے ہاتھی کا چراغ جلا کر اس سے کالی ماتا
جی کی آرتی کرے۔ اس کے بعد چندن کی مالا سے
شری درگا جی کا پاٹھ کرے۔ اور پھر اسی طرح ایک
ہزار جب روزانہ کرے۔ اور جب کے بعد ایک
ہزار منتر کا روزانہ ہون کرے اور ہون کی راکھ
روزانہ جمع کرتا جاوے۔ اس طرح چالیس دن
تک برابر عمل کرنے سے شری درگا جی سدھ ہوں
گی۔ اور اسی دن درشن دیں گی۔ پس جس وقت
شری درگا جی درشن دیں اس وقت عامل کو
چاہئے کہ اُن کے سامنے پرارکھنا کرے۔ اور جو
اپنے دل کی خواہش ہو۔ شری درگا جی کے آگے
عرض کر دے تو فوراً عامل کی وہ پرارکھنا منظور ہوگی۔
پس جب کبھی کسی حاکم کے سامنے جانے کی
ضرورت ہو تو اس وقت جو راکھ جمع کر کے رکھی ہوئی
ہو اس میں سے تھوڑی سی راکھ کے کر اس راکھ
کا تلک لگا کر درگا جی کا پاٹھ کر کے حاکم کے سامنے

جاوے تو حاکم مہربان ہوگا :

ہون کی ساگری

خیال رہے کہ مندرجہ بالا منتر کا ہون کرنے کے لئے مندرجہ ذیل ساگری استعمال کرنی چاہئے۔
پیل وچتر کی لکڑی گھی - چدن - پھول سرخ - ناریل - میوہ وغیرہ :

آسیب دور کرنے کا منتر

اگر کسی کے اوپر کسی بھوت پریت کا سایہ ہو اور اس سے شخص مذکورہ کو سخت تکلیف ہو اور اس کی مالی حالت بھی خراب ہو گئی ہو تو اس حالت میں اس کو ذیل کے منتر کا پانچ گنا چاہئے۔

ॐ कं काली महा काली काली काली
कलामयां स्वाहा ॥

اوم - کسکالی - مہاکالی - کالی - کالی - کلا بھینگ
سواہا -

طریقہ

اگر اس منتر کا جاپ کہنا ہو تو چاہئے کہ اول اس منتر کو زبانی حفظ کریں اور پھر کسی ایکانت ستھان پر یا شری کالی ماتا جی کے مندر میں جا کر اس جگہ کو خوب صاف کر کے وہاں پر بیٹھ جائیں اور پھر شری کالی ماتا جی کی پوجا کر کے ان کے آگے چدن وغیرہ چڑھا دیں۔ اور پھر عمدہ عمدہ کپڑے پہنا کر شری درگا جی کی آرتی کا فور سے اتاریں۔ اور اس کے بعد رودراکھیا کی مالالے کر اس منتر کا دوا ہزار جب روزانہ کریں۔ اور دل میں شری درگا جی کا خیال رکھیں۔ اور جب کرنے کے بعد سورج کو جل دیں۔ اس طرح چالیس دنوں تک براہ عمل کریں۔ پس چالیس دن کے بعد شری بھگوتی جی سدھ

ہوں گی۔ اور خواب میں یا سامنے آکر یا عکس میں عاں
کو درشن دیں گی۔

آسیب دور کرنا

پس کسی شخص پر بھوت پریت یا آسیب کا سایہ
ہو۔ تو چاہئے کہ کچھ جل لے کر اس جل پر اس منتر کا
ایک ہزار جب کہ کے اس جب والے جل میں فرید
جل ملا دیں۔ اور اس ملے ہوئے جل کو آسیب زدہ
کو پلا دیں۔ اور اس جل کو آسیب زدہ پر چھڑک
دیں۔ تو آسیب زدہ کا سب بھوت دور ہو جاوے
گا۔ لیکن خیال رہے کہ اس منتر کو مریم کے پاس
بیٹھ کر دھیان سے پڑھنا چاہئے اور بوقت چاب
گوگل چندن و کا فور یہ سب اشیاء جلا کر ان کا دھان
کرنا چاہئے۔

تنگی دور کرنا

اگر کسی شخص کی مالی حالت وغیرہ درست نہ ہو۔ تو

اس حالت میں ایک ہزار گولی جو کے آٹے کی اس
طرح بنا دیں کہ بوقت عمل اپنے منہ سے ایک دفعہ
مندرجہ بالا منتر کو پڑھیں اور ساتھ ہی ایک گولی آٹے
کی بنائیں۔ اسی طرح ایک ہزار بار یہ منتر پڑھیں اور
ایک ہزار گولی تیار کریں اور پھر کسی دریا کے کنارے
جا کر ایک دفعہ یہی منتر پڑھیں اور ان گولیوں میں
سے ایک گولی دریا میں جانوروں کو ڈال دیں اور
اسی طرح تمام گولیاں دریا میں ڈال دیں۔ اور پھر برابر
ایک ہفتہ تک اسی طرح روزانہ عمل کریں۔ تو مالی حالت
میں جلد ہی بہتری واقع ہوگی۔

خیال رہے کہ مندرجہ بالا منتر سے کئی دیگر کام
بھی سدھ ہو جاتے ہیں اس امر کو سدھ کرنے
والا سدھ کرنے کے بعد خود بخود ہی جان جاوے گا۔

فصل دہم

بیربتیال سدھ کرنے کا منتر

اگر کوئی صاحب بیربتیال کو سدھ کر کے طرح

طرح کے کھیل دجا دو کے کرتب کرنا چاہیے۔ تو وہ اس منتر کو سیدھ کر کے اس سے ہر طرح کے کرتب کر سکتا ہے۔

منتر

॥ फट स्वाहा ह्रीं ह्रीं क्षां क्षां ॐ

اوم۔ کھیانگ۔ کھیانگ۔ ہرینگ۔ ہرینگ۔ پھٹ سواہا۔

طریقہ

اول اس منتر کو اچھی طرح یاد کر کے شمشان میں چلے جاویں۔ اور وہاں جگہ کو صاف کر کے بیٹھ جاویں۔ اور اپنے سامنے بیربتیال کی مورتی بنا کر رکھ لیں۔ پھر اس مورتی کی پوجا کریں۔ اس کے بعد اُوپر والے منتر کا دس ہزار چپ کریں۔ اسی طرح متواتر چالیس روز عمل کرنے سے بیربتیال درشن دے گا۔ پس اس سے جو کام لینا چاہیں

اس کو کہہ دیں۔ اور پھر جب کبھی کسی کام کے پورا کرنے کی ضرورت ہو اس وقت صرف بیربتیال کا دھیان کریں تو بیربتیال فوراً حاضر ہوگا۔ خیال ہے کہ بیربتیال کو سیدھ کرنے سے بہت سی بھان متی کے کھیل۔ تماشہ۔ ناٹک۔ دہتھ۔ ناٹک کے کھیل کئے جاتے ہیں۔

فصل یازدہم

روزانہ ہزاروں روپیہ حاصل کرنے کا منتر

ॐ नमो माणि भद्राये नमः

اوم۔ نمونی۔ سجدہ رائے۔

سامگری

دودھ۔ دہی۔ کھانڈ۔ شہد۔ چاندی کا برتن۔ چاندی

کی جوت۔ چراغ۔ چاندی کی چوکی۔ پان۔ سپاری۔
ناریل کے کپڑے۔ کستوری۔ کیسروچندن۔

ترکیب

عالم کو چاہئے کہ اول چاندی کی چوکی لے کر
صاف کریں۔ اور پھر مشری منی بھدر جی کی مورتی بنا کر
اس مورتی کو چاندی کے برتن میں بٹھا کر کنوئیں کے
جل دودھ۔ دہی۔ کھانڈ۔ شہید اور گھی سے اشنان
کراویں۔ اور پھر اس کو صاف کر کے کپڑے صاف
پہنا دیں۔ اور چاندی کی چوکی پر رکھیں اور چندن کیسیر۔
و کستوری کا تلک لگائیں۔ کافور کی آرتی کریں۔ ناریل
پان۔ سپاری۔ آگے دھریں۔ اور پھر ہاتھ جوڑ کر
ان کا آواہن کریں۔ یعنی منی بھدر جی کی مورتی کا
دھیان کر کے بیٹھ جا دیں۔ اور تلسی کی مالا سے اوپر
لکھے منتر کا ایک ہزار جب کریں پس اس طریقہ
سے برابر چالیس دن تک عمل کرنے سے منی بھدر

جی سدھ ہو جاویں گے اور پھر عامل کو ہزاروں
روپیہ کی آمدن ہو جائے گی۔ اور آپ منی بھدر جی
کا اگر سچے دل سے پاٹھ کریں گے تو اس کے علاوہ
اور بھی بہت سادھن حاصل ہو جاویں گے۔

فصل دوازدہم پشاپنی سدھی منتر

ॐ ह्रीं चः चः कम्बल के ग्रहण पिण्डम
पिश्राच के स्वाहा ॥

ادوم۔ ہرینگ۔ چہ۔ چہ۔ کبلکے۔ گہرہن۔ پٹم
پشاپ کے سواہا۔

جو اصحاب پشاپنی یکھنی کو سدھ کرنا چاہیں ان
کو چاہئے کہ کسی علیحدہ مقام پر جہاں کہ کوئی نظر نہ

پڑے۔ وہاں پر پشاجنی کی مورتی بنا کر اس کی پوجن کریں۔ اور پھر اس کے سامنے بیٹھ کر اس منتر کا دس ہزار جب روزانہ کریں اور ایک ہزار منتر کا ہون روزانہ کریں۔ اس طرح برابر چالیس دن تک عمل کرنے سے پشاجنی بھنی سدا ہوگی۔ اور عامل کی دلی خواہش پورن ہوگی۔

فصل سیزدہم

کامننی وشی کرن

منتر

ॐ ह्रीं कामिनी वशीकरण स्वाहा ॥

اوم۔ ہرینگ۔ کامنی وشی کرن سواہا۔

ترکیب

کسی مندر میں جا کر شمال کی جانب منہ کر کے چوڑی مار کر آسن پر بیٹھ جاویں۔ اور اپنے پاس صرف پھول و پانی رکھیں۔ دھوپ جلا میں اور گھی کا چراغ جلا کر رکھیں۔ اور پھر اوپر والے منتر کا پانچ کرنا شروع کر دیں۔ اور اس منتر کا دس ہزار جب کریں۔ پس اس طرح برابر چالیس یوم تک عمل کریں۔ پس چالیس یوم کے بعد کامنی سدا ہو جاویں گی۔ اور عامل کی خواہش پوری کریں گی۔

فصل چہار دہم

چند ماں کو سدا کرنیکا منتر
اگر کوئی شخص چند ماں کی خواہش میں مبتلا ہو۔ اور

چند رماں کی نحوست سے اس کو طرح طرح کی
تکالیف ہوں۔ تو چاہئے کہ وہ ذیل میں لکھے ہوئے
منتر کا جاپ کرے۔ اس منتر کا جاپ مندرجہ ذیل
ترکیب سے کرنے سے اس کی تمام تکالیف
دور ہو جائیں گی۔

منتر

اوم۔ شترانگ۔ شترینگ۔ شتر ونگ۔ سواہا۔
چند رائے نمہ۔

ॐ श्रीं श्रीं श्रीं स्वाहा चन्द्राय नमः॥

ترکیب

اول چند رماں کی مورتی بنا کر اس مورتی کو کسی چوکی
پر رکھ کر اس کو اشنان کرادیں اور پھر سفید چندن۔
مورتی۔ چاندی۔ سنکھ۔ مٹی کا برتن۔ چاول۔ دودھ۔
وہی اور کھانڈ وغیرہ اشیاء سے چند رماں کی پوجن
کریں اس کے بعد دائیں ہاتھ سے سندھکپ کریں

اور پھر بھگوان چند رماں کے آگے اوپر لکھے منتر
کا ایک ہزار مرتبہ جپ کریں۔ پس اسی طرح روزانہ
بلاناغہ چالیس دن تک متواتر عمل کرنے سے سب
تکالیف کا دور ہو جائے گی۔

نفس

خیال رہے کہ عامل یا پابھ کرنے والا چاندی کے
برتن میں چاول۔ دودھ۔ وہی و کھانڈ وغیرہ اشیاء
سفید رنگ نہ کھاوے۔ بلکہ ان اشیاء کے میل سے
جو عمدہ اشیاء بن سکے وہ کھاوے۔ اور سفید
کپڑے دان میں دیوے اور مورتی سفید رنگ کے اور
حسب توفیق نقدی بھی دان کرے۔ اس طریقہ سے
جپ و دان وغیرہ کرنے پر سب طرح کی نحوست
دور ہو جائے گی۔ اور اس منتر سے سب کام سہ
پورن ہوں گے۔

سینچر دیوتا کی نحوست دُور کر نیکا منتر

اگر کسی کو سینچر کی گر دش یعنی ساڑھستی وغیرہ جاری ہو۔ اور اس سے اُس کو طرح طرح کی تکالیف و مصائب ہوں تو اُس کو ذیل کے منتر کا جپ کرنے سے سب نحوست دور ہو جائے گی۔ منتر کے جپ کرنے کا طریقہ ذیل میں لکھا جاتا ہے۔

منتر

ॐ श्रीं श्रीं श्रीं स्वाहा शनिश्चराय नमः ॥

اوم ۔ شرانگ ۔ شرینگ ۔ شرونگ ۔ سواہا
سینچر ائے مذ

ترکیب

اول ایک بڑی لمبی چوڑی بھاری قومی ہیکل مورتی کو ہے کی سینچر دیوتا کی بنادیں ۔ اور پھر اس مورتی کی تل تیل ۔ لوہا ۔ اڑنیلیم ۔ سیاہ کپڑے ۔

بھینس دسونا وغیرہ سے پوجن کریں ۔ اور بعد ازاں اس مورتی کے ماتھے پر سرخ رنگ کے سندھو رکاتلک لگا دیں اور سیاہ رنگ کے تل کا تیل لے کر مورتی کے سامنے چمراغ جلا دیں سیاہ کپڑے مورتی پر چڑھا دیں ۔ نیلم عمدہ لے کر سونے میں جڑوا کر مورتی کے گلے میں پہنا دیں ۔ یا خود پہن لیں ۔ مورتی کو اشنان کرادیں ۔ اور اس کے آگے سیاہ رنگ کا پھول چڑھا دیں اور پھر اوپر لکھے ہوئے منتر کا جپ دس ہزار مرتبہ کریں ۔ یا ایک ایک ہزار منتر کا جاپ روزانہ اکیس دن تک برابر کریں ۔ پس اسی طرح حسب ترکیب عمل کرنے سے سینچر دیوتا کی ہر قسم کی نحوست دور ہو کر عامل کو فرحت حاصل ہوگی ۔

فصل پانزدہم

بھوت پریت کو اپنے قابو میں کرنا

جو صاحب کسی بھوت یا پریت کو اپنے قابو میں کرنا چاہیں تو چاہئے کہ ماہ ساون کے پہلے سوموار کو جب کہ شرون نچھتر ہو۔ اس وقت ذیل کی لکھی ہوئی ساگری اکھی کر کے اسی دن شام کے وقت اس پاٹھ کو شروع کریں۔

منتر

ॐ हवं नमः ॐ हरो नमः ॥

اوم۔ ہونگ نہ۔ اونگ۔ ہرینگ۔ نہ۔

طریقہ
عالم کو چاہئے کہ اول اس منتر کو خوب اچھی طرح سے یاد کرے

اور بعد ازاں مندرجہ ذیل ساگری اکھی کرے۔

ساگری

مرد کی کھوپڑی۔ تیل کر ڈا۔ چراغ جو کہ بالکل نیا مٹی کا بنا ہوا ہو۔ یا اگر کسی دھات کا ہو تو تانبایا ہے کا بنا ہوا ہو۔ اس کے علاوہ چراغ میں بتی جلانے کے لئے روٹی۔ سندھور۔ سپاری۔ لونگ۔ لالچی۔ پان۔ کیسر۔ مولیٰ اور دیاسلانی وغیرہ ۛ

بھوت سیدھ کرنیکی ترکیب

مندرجہ بالا ساگری کو اکٹھا کر کے شام یا صبح کے وقت جب کہ اندھیرا ہو کسی شمشان یا قبرستان میں جا کر دھن کی طرف منہ کر کے تن کر بیٹھ جاویں۔ اور چراغ میں تیل کر ڈا جلا کر اس کے اوپر مردے کی کھوپڑی دھر دیں۔ جس سے سارا کاجل اسس

کھو پڑی پر لگ جاوے۔ بعد ازاں اس کے سامنے
بیٹھ کر رُودراکھیا کی مالا لے کر اوپر لکھے منتر کا پاٹھ ایک
ہزار دفعہ کریں۔ اور جب جاپ ختم ہو جاوے۔ تو
اس کھو پڑی کو اٹا کر کے رکھ دیں اور اس کی پوجا
کریں۔ اس کو سندھور کا تلک لگا کر باقی سب اشیاء
اس کے آگے دھروں اور پھر اس کے آگے یہ پرارتھنا
کریں۔

پرارتھنا منتر

ॐ सर्व कामेश्वर भूत प्रेताय नमः॥

اوم۔ سرب۔ کامیشور۔ بھوت پریتائے نمہ۔
اس منتر کی پرارتھنا کریں۔ اور کھو پڑی وغیرہ
سامان کو علیحدہ جگہ رکھ دیں۔ دوسرے روز پھر یہی
کام کریں۔ اس طرح برابر چالیس روز عمل کریں
پس چالیسویں دن بھوت عامل کے سامنے آجائیگا۔
پس اس وقت فوراً اس سے بات چیت کریں۔
پھر تیل جو چراغ میں ہو وہ اس کھو پڑی کے اندر

ڈال کر ساری سیاہی حل کر دیں۔ اور کا جل بنا
لیوں۔ بعد ازاں جس کسی کو کوئی کھیل بھوت وغیرہ
سے دکھائے ہوں۔ اس کا جل میں سے تھوڑا سا کا جل
لے کر کسی برتن یا شیشہ پر لگا کر کسی دوسرے کو
دکھائیں۔ وہ اس کو دیکھ کر طرح طرح کی باتیں
کرنے لگے گا۔

اس کے علاوہ اگر کسی کا آسیب اتارنا ہو۔ تو
یہی کا جل اس کو لگائیں اور اس منتر کا دم کریں۔
تو آسیب زدہ کا آسیب دور ہوگا۔

تمام شد